کیرالا ریڈر
اردو
گیارہویں جماعت

Kerala Reader
URDU
Standard
XI

GOVERNMENT OF KERALA
DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by
State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Kerala.
2015
وقی قتال

تھا سرمی انتخابات تو باج کرے
بھارت بھج کرے پاکستان
تھا سرمی انتخابات تو باج کرے
بھارت بھج کرے پاکستان


عبید احمد

بندورستان سیرا ولین سے تمام بندورستانی میرے جنگی اور کوئی اور کسی دوسرے سے محبت کرنا ہوتا بھی کسی اور کوئی نہ ہوتا بھی
اور کسی اور کوئی دوسرے پر فخر نہیں ہوتا بھی
اور کسی اور کوئی دوسرے سے متعلق کوئی سمجھا جانے نہیں کی
کوئی دوسرے پر فخر سمجھا جانے نہیں کی
اس کے نہ ہوتا بھی
اور کسی دوسرے سے متعلق کوئی سمجھا جانے نہیں کی


Prepared by
(State Council of Educational Research & Training (SCERT
Poojappura, Thiruvananthapuram-12, Kerala
E-mail: scert@gmail.com
©
Government of Kerala
Department of Education
2015
 أهمیت پچند

(خضوع پچند)

پچند فارنگی:

1. ایام ہجرت کے بھرتی کی پچند ہو گیا کر
2. آئین پچند بھرتی پر ہے کیونکہ پچند اورہاداوردل قومی چھپ ہو جائے چونکہ یہ کا انحراف رہے
3. ان الین متفقہ نکات جزیرہ اور ولی نہیں تُتقا ہوئے جو آزادی کی فتح ہیں۔قومی رہنمائی کر
4. سے تین
5. بھارت کے اقتصادی، اجتماعی، سیاسی کا پچند ہوا اور سرمایہ کے ان کا انحراف رہے
6. ملک کی خالصت کے واسکھرہ پر پہ توہی نظر خواہی ہے
7. ملتانی اسلام وراثتی ترقیاتی ترقیات سے نظر بھارت کے دعواؤں کے ماحول کا فتحی اور ہم
8. بھارتی جرائٹ کے جنگ سیاہ فروغ وہ نئی انیسوں شکاکے سے بہار بھی ہے۔سے شوخی اور دعا
9. کی لپیٹ ہو
10. ملتانی پچاک تھات کی انکار کے اورہاداوردل کے
11. قدریہ جاواہر کی جگہ چھپتا ہے۔ ہنری رہنما کے پچند ہوا اور جاواہر کے
12. دو شہریوں میں سے کام لگا کے۔ وراثتی اور سرمایہ کا انحراف رہے
13. قومی پچاک تھات کے اورہاداوردل کے
14. تماشہ اوریگ کو نکتاں کے سوار کاہر کی کے۔ کوئی کوئی کہیا اورہاداوردل کے
15. نازمل شہر کے میں سرمایہ ہے۔ جوہوندین کے جس پہنچتی اک فرض ہے کہ ہندو ہیں لیکن کی مہم کی کے دہائی ہواؤندے سے
16. قلعہ کے میں فرمگن کرین
پیارے نانو!

گیراہوئی بحاجت کی دوڑ کتاب جو آپ کے باہمی سلام سے بزرگ

پتی نہتے ہے।

مطابق امید سے کہ کتاب آپ کو لینا آپنے لئے کیوں کہ آپ میں اروز بان وادب سے تعلق نہیں باقی کر سکتے ہیں کیوں کہ اور اہداف کے اضافے نشر

افزام سے معیاری اور ا موقع کے علاوہ دو جمہوری افسانے، درامہ، هم میں، تقریب

آتش میچ اور خوف بھی شکل کے گھنے تین - آپ کتاب تین آپ کے اندرہ ہو، پتی نہتے ہیں۔

آپ کو چھٹی، تعلیمی رواداری، عنصر مساوات دیگرہ جذاب کو ایجاد نے اور

آپ کو شخصیت کو سفر نے کے تخم سالانہ میونگ ہیں - آپ کو تختہ دیتے ہیں

ریاست کیرالا کے بھی فنی بلد سندھستان کی مختلف لوئر سیلیوں اور کاپیتان کے

ہار نومیل کی کاوشن کا بھی بنا اور نہیں۔

میری آرزوه چاہتا ہے کہ آپ کا کتاب سے خوب فاء کہا ایک تا کہ

آپ میں اروز بان وادب سے دلچسپ بیدارکے اور آپ کی زبانی صلاجیون

میں خطر خواہ اضافہ ہو۔

ڈاکٹر کشمیر

ڈاکٹر نتیج

کیرالا
Text book Development Committee
Urdu - Standard XI

Members

Beerankutty.N  
*HSST Urdu, GGHSS Malappuram*

Latheef.M  
*HSST Urdu, Seethi Sahib HSS Taliparamba*

Anwar.V.P  
*HSST Urdu MIMHSS Perode, Kozhikode*

Shajimon.P  
*HSST Urdu, BHSS Mavandiyur Malappuram*

P.K.Ranjith  
*HSST Urdu, GHSS Koduvally, Kozhikode*

Nisar.V  
*HSST Urdu GHSS Thamarassery*

P.P. Abdurahman  
*Principal(Rtd.), GTTI Nadakkavu, Kozhikode*

Experts

N. Moideen Kutty  
*Research Officer (Rtd.), SCERT, Thiruvananthapuram.*

Dr. Syed Sajjad Hussain  
*Chairman & Prof. of Urdu University of Madras, Chennai*

Dr. Abdul Gaffar  
*HOD of Urdu (Rtd.), Govt College Malappuram*

Dr. M.D. Nisar Ahammed  
*Professor, Dept. of Urdu SV University, Thirupathi.*

Shaik Ghouse Mohiaddeen  
*HoD Urdu (Rtd.), Govt. Brennen College, Thalassery*

Dr. Nakulan.K.V  
*Associate Professor in Urdu SSUS Kalady (RC Koyilandy)*

Artists

Madhavan.V.P  
*Drawing Teacher, GTTI(M) Nadakkavu Kozhikode*

K.Tagore  
*Drawing Teacher SNHS Sreekandeswaram, Poochakkal*

Academic Co-ordinator

Dr. Faisal Mavulladathil  
*Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.*
## فهرست

### پہلی: 1

### آئین ہے اردو زبان آئین آئین

1. آپ کا بیبارا گلدانی خط مبنا کا نقل 9
2. آئین نئی نظم آئین آئین 15
3. چیتی نظم فراق گورکھی 19

### دوسری: 2

### سب سے بیبارا گلدان جہارا

1. نو چیت طیب سلیم افسانہ 26
2. سعید حسن منفو 23
3. سانح مل افسانہ 31
4. ایک آزادی کا منوالہ انسان انسان انسان 35
فن کی دنیا میں کی دنیا

2 غزل مرزا غلاب 26
8 تے جس کی زبان اردو کی طرح مضمون مرتبت ناصر کلی 23

یہ دنیا پھ سب کی پیسہ کے لئے

10 میری خواہش سے آپ سیچ کہوئی مالی 49
11 خوشگوارت آزاد نظام نارفاصل 48
12 نازم احمد حیدر آبادی نظام 90
13 کہ کوئی کہا سیاہ تقریر اس پنے عبادکلام 92
پیش نمایندگی 1
آتی ہے اردو زبان آتے آتے
سئن-1

آپ کا بابا را گاندنگی
بابی بیٹی زبردست

تھمبارے دوں هل تختل گھتا پین - خدا کی محبیت سے میری
صحت اچھی ہو رائی ہے - خدا نے فائز کروایا تحقیا خدا نے بی حاتا
ورا - اب نہ سب خدا سے مالکین کر منہ مسلم کے بنت جھیلا ملیاپ
ہبیدا کر دے - چہ کہ چہ رہیں ہوئیتا چھیہ پوری شامیہ بھونیسی کوئی -
اب جاننے کے خط میں نے لے ریہیہ بنی -

اب جاننے کا نالی کا خیوم لے کر دینا ہے - تھمبارے خت
میرے سے لی کہنہ بہ چانہ تھیہ - میرے پاس کانی اردو خط آتا تھا
ہیں - تمت سے باہر کر کے جری دلہن اور کچھ بھونیے تھے - تھمبارے خت
حرف کے لیے نے تھمبارے خط بار بار پھیلتا کا دل چھپتا ہے -
بال - آپ کی بار دن مجرم میرے ساتھ رحیما - سروراد اور
مہابوب ویلاں تو ساتھی تھی ہے - امان جان کو نہ سب کی طرف
سے بیہت سلام - تھمبارے لیا بیہت دعا -

آپ کا
میجیہ کانگری

یروادجیہل
10 مارچ 1922
مشورہ قومی رہنماؤں دورا نظمی انصاري کی طرح زمرہ انصاري سے گاندھی
جب بیدار شفقت کے نیلے آئے ناہنے اور ایک کہ اوردو نیلے خط و کتابت میں کرتے
تھے اوردو نیلے خط کا مزکوں کے سلسلے میں وہ خطوط کے دوسرے زمرہ انصاري
سے مشورہ قومی کرتے تھے - بیضاء ایمخو کے نیا وادا نہیں ہیں 10 مارچ 1939 کو
زمرہ انصاري کے نام کشیدہ

کلمہ نگاری
کلمہ نگاری ایک فن سے ہے۔ دنیا کے محترمین کلمہ نگارون نے اپنی خطوط
میں ذاتی اور مشترکہ غم و خوشی کے واقعات کو اپنے مضمون لیب و لیہ شوہ بیان کیا
ہے۔ خطوط عموماً ذاتی غریب سے گھروں جائے گیا۔ لیکن اپنی اپنی خطوط کہیں بھی
ہیں سے دوسری کی تعلقات مختصہ بوٹی نہیں ہے۔ ایک نگاری کلمہ نگار کی بھی کہ
وہ جامعیہ جامعہ میں بنی اپنی خان کا لیا سکر لیتا ہے۔ خطوط کافی کے کافی
کہ کہرے بھوہ محسوس ہے جان الفاظ نہیں بھوجتے ہی بھوجتے میں۔ کلمہ نگار کا
خاتم کیوں بہو وہ کھلا کافی عکا انسان ہو۔ اگر وہ انسان فن میں کامیاب ہے تو
اک کا خط نہیں پر رہنے والے اور عہد کے انسان کے لیے ہے بھی اور جب کہ کوئی
اک کا خط پر چھا اسے محسوس نہاگا کہ وہ اسی زمانے میں ممکن گیا ہے ممکن
کہ ادی مرتینہ نہیں تھے فن تاریخ لونکے کے تحقیق نظر سے کہ جا ان کی ابتہجت
ہاتھ پر ہے۔
مہا نما گاندھی

بابا گاندھی کی تقارف کے مختصر سالوادر

...جس کے بعد جنوبی عربی سیاست کے بلند ترین سیاسی

چنیوں نے قیام جنوب عربی کو آزاد کر لے کے سلسلے میں ترکیب آزادی کو میت و فراغ دی۔

گاندھی بھی کو اردو پر تمذق کا ناکام شوق تھا۔

گاندھی نے کہ اردو کو دعوت فکری اور ثقافتی اور عملی امر

DG Tendulker کے معلومات میں، وہ پہلی کو فتح کی تالی اور اوری اور مجموعہ اس کے

کہتا ہے کہ اسی طرح میں وہ پہلی کو پاشمن ان کے پاس پاشمن ان میں سے ایک مفعول رہے

جو ایشیائی مولانا البطم آزاد نے ذی دی گئی۔ گاندھی نے اس کے

تین قسمیں کے جب وہ The way to communal harmony کتاب

یوں چلتین میں کتاب کو اچھا منی گاندھی کو اورڑا اور ذی

اردو بھی۔ ان کے نے ایک بات کی وضاحت کی کہ مخط کتاب کے ذریعے

ان دونوں منی سے اردو بھی۔
اسکم

کچھ اے گاندھی چیز کے ہیں چک ختم پر قورت کی ہے۔ اس میں زمرہ، پروردہ، خط، جنگر، مسلمان، اوردو، مہاڈیو دیہانی وغیرہ پہلی لئے

الفاظ کے بھیجی شخص، نیگر وا جلد کے نام تین کے نیچے شخص

یا جلد کے نام کی حفیظت سے استعمال جوں جوں والے الفاظ کو

"اسم" کے پہلے تین زمرہ، پروردہ، مہاڈیو دیہانی، گاندھی چیز

و غیرہ اس کے مخصوص شخص یا جلد کے لیے استعمال کیے جا گئے

ہیں اور اس کے اسم خاص، کبھی تین -

خط کتاب جانور نہ ہے، غیرہ چند ایسے اس کے اسم خاص کے

خصوصیت کے بغیر عام میں پڑتے ہیں جو نا معلوم یا جگہ بھی

استعمال جوں جوں لیے اس کے اسم خاص "اسم عام" کے نام سے

جانے جا رہے ہیں۔

لقب، خطب، خاص اور غیر اسم خاص کے

پچھنے اقبام تین اسم ذات، اسم مطابق، اسم مظفر، اسم آل و غیرہ اسم

عام کے فہرست تین -
سرگرمیان

1) "اب تمام سبب خدا نے ماں کی نگاہ میں کئی جھیل میں طلاب بنیاد کر دے جب کہ یہ تمہارے بہت رضوان کی ضروری شناختی بھونیوں کے بانگلہ بی کے اس قول پر آپ کے خیالات واضح کہیں۔

گاندھی نہیں کہ اس خط کے جواب میں زبرذ نے چیا کئا کہا جوگا؟

2) زبردہ کا ہوئی خط نثار نہیں۔

بندوستان کی موجودہ حالت بیان کر نے جوہ گاندھی بی کے کے نام اکی خیال نظر کیے۔

3) اور وکلیب، کے تخت آپ کے اسکول میں گاندھی جی میں کا خیال منے نے کا فیصلے کیا ہے۔ اس کا اعلان کرے دو سے ایک نوٹنگ تھار نہیں۔

"گاندھی جی میں "، کے موقع پر آپ کے اسکول میں مختلف پروگرام منعقد کے جاچے ہے - اخبار میں شائع کرے کے لیے اس کی ایک رپورٹ تھار نہیں۔

4) اس خط میں بہت سے اس کے استعمال بہت ہیں - اس طرح آپ نے جیسی مختلف فرط کے اس کے بہت سے بھی ایک ایسی صحیحی اور ان کو اکام خاص اور اسم عام کے زمرے کے تحت کیا۔
دنیا میں بادشاہ سے سو سے وہ ہمیشہ آدمی اور مشکل و گرما سے سو سے وہ ہمیشہ آدمی نزدار و چہ نوا سے سو سے وہ ہمیشہ آدمی نئی بحال کیا رہا سے سو سے وہ ہمیشہ آدمی کچھ چھو ہوگا چکا سے سو سے وہ ہمیشہ آدمی یعنی آدمی نئی ناز سے اور آدمی نئی نور یعنی آدمی نئی پان سے اور آدمی نئی دور چھل آدمی کا حسن و جہنم سے سو سے ہیں یہانہ تھور شیطان چھل آدمی چھو ہوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے آدمی اور بادی و رینما سے سو سے وہ ہمیشہ آدمی
مسلمی کھن آدھی بئائی سے بئائ میلان
بتخت نین آدمی نین امام و خلیف خولان
پھرحت نین آدمی نین قرآن و نمز یالان
اور آدمی نین ان نیں راہتی نین جھٹتان
جو ان کو نازیتیا سے سو سی دھن کھن آدھی
یال آدھی پھ جان کو وارے پھن آدمی
اور آدمی کو نیچے سے مارے پھن آدمی
گلیک کھن آدمی کی اتارے سی آدمی
پھن کے آدمی کو پکارے سی آدمی
اور سئے کے دوستئیا سے سو سی دھن کھن آدمی
مرن میں آدمی نین کھن کرئے پھن تیار
نہلدا ہوئیا انجھکے پھن کا نہ کے پھن سوار
کل بھن کھن باحت نین روئے پھن زار زار
سپ آدمی نین کرئے پھن مرے سی کاروبار
اور وہ بھو منگئیا سی سو سی دھن کھن آدمی
ظہر اکبر وزیدی
ناظم آبادی

ناظم آبادی (1281-1830)

ولی محمد نظم نظیر عظمہ قلم دوی سے نشر علمی میں آگے بڑھ گیا۔ متعارف میں متعارف میں فراغت انجام دیتا ہے اور سادہ عمر علمی اور گزر دی۔ نظیر نے مختلف شعری اسٹاکاتوں میں ایوان، آئینی کی سے لے کر نظم کو شاعری کی حمایت سے بہت بہتر ہو جاتے ہیں۔ ناظم آبادی کا مشاہدہ وہ نظم حالات نے زندگی کے تقریباً پہلے ہی عالمی شاعری کا مقبول بنایا۔ بنغالستان کے رہم و روان، مہام کے حیال، تفکر، و مشاعر پر نظم نظیر نے کہیں بہتر ہو جاتا ہے کیونکہ اور شاعری نے کہیں بہتر ہو جاتا ہے۔ ناظم آبادی شیواں و بیان پر قدرت حاصل ہو جاتا ہے۔ ان کی کتاب اسے انتہائی صاف سمجھا جاتا ہے اور اس کے عوامی شاعر ہیں کی جا چکے ہیں۔
سرگرمیان

شیطان مجی آدی نہ بھوکرتا ہے کہ وہ نظر اور اداکارے ہے وہ مجی آدی آج کے حالات کے ساتھ نظر اشکاری وضاحت کریے۔

نظر ایک اور اس کے کچھ دیکھنے کے لئے مجی آدی، جو خانگیہ نہ ہے سوامی، تو بہت سمجھنے والوں کی تعداد دن ہی دن زیادہ رہنے لگی۔ اس پر قابو پرنے کے لئے ایک تجاویز نظر کی۔

نظر ایک اور اس کے آدی کی موضوع یا بنا نظر گری آدی نام، کھیلی نہ۔ ایک طرح آپ کے پہلا بائیک کی ایک موضوع پر پہنچ مصروف ہے۔

پھیلہ: خواب، برست، سمنگ، رائی گاڑی.....

نظر آدمی تمام کونا پن کا آ پ کو زبادہ لینے سے ہے؟ کیوں؟ واپس کھیتی؟

موجودہ زمانے میں انسانیت کی ہدایت کی قدر دو قسم میں رہتی ہے۔ اسے دن اخباروں میں بیان سے جاری مسائل کی خبریں پہنچتی ہیں۔ اسی کی پالیکا ایک ہماری سر اور پہلا بائیک کی مسائل۔

نظر ایک اور اس کے نظر آدمی تمام انسان کی بہت ساری خصوصیت کا ذکر کیا ہے۔ آپ کی زمگی میں نظر ہے دوسروں کے سلتوں صدمی اور رواداری کے کئی واقعات فیصلہ آتے ہوئے گے۔ ایک کوئی ایک واضح بات
سہت - 33

رباعی

تھائے کو جب بات کر سمت ہے لیکن ہے
dوہر دو در رنگ کے ماؤ دیکھے
سندھ کے بھٹھے پھوٹے دیکھے ہیں
سکھ ہوشت کی گوہیا تو بری کھٹ ہے
فراغ گوکھوری
ربایی

حداکثر تعداد کُرکبَی جمله‌اند و تعداد کُرکبَی کمتر از سه جمله نیست. این کُرکبَی نام دو نشان دهنده‌ی کُرکبَی بوده که یکی از اعداد ادبی ایران است. به‌طور معمول در مجموعه‌های شعری ایرانی می‌تواند یک جمله یا بیش از یک جمله باشد.

فرآق گرچکوری

فرآق گرچکوری (۱۸۹۲-۱۹۸۳)

فرآق گرچکوری یکی از نوادگان شعر ایرانی بود. او در سال ۱۸۹۲ میلادی متولد شد و در سال ۱۹۸۳ درگذشت.

ندیم که گوی کُرکبَی کرده، به‌طور معمول در مجموعه‌های شعری ایرانی می‌تواند یک جمله یا بیش از یک جمله باشد.
سرگرمیان

1. شاعر کے ذیل میں ہر ہال کر رہنے ایک بندرگاری کے تحلیل کے لیے لازم ہے۔
   ان کے بارے میں اپنے خیالات واضح کیا ہے?

2. امتحان شاعری میں رہنے کا ایک منفرد منظم حاصل ہے۔ اس کو لی آپ کا راستہ چیز کیے?

3. انتہائی نہیں طاقت بہی، اس عوام پر منفرد سیمانہ بنی شرکت کرنے کا موقع?
   لو آپ کیا کا کیتاب پھیلنے کی؟ ایک مضمون نتیجہ کیے?

4. میں ہال کر رہنے اس رہنے کا مرکزی ذیل ہے۔ اس موضوع سے متعلق کہ?
   اشعار انتہا کر کے ایک خصوصی نظر ثانی کیے?

5. اپنی پہلے کے ایک رہنے کے ذیل شاعر کے بارے میں انتہا کہیں?

6. اس رہنے کا مشہور اسیالفاظ نظر ہے۔
پوائنٹ: ۲

سب سے پہلا گلشن جارا
ثبوت شہبہ سنگھ

ہزاروں کے دو تیل سال بعد پاکستان اور بنگلہ دیش کی حوثیات کو خیال آیا کہ اخلاقی قیدیوں کی طرح پاکستان کا نیپال کہنے جو مسلمان پاکل بنگلہ دیش کے پاکل خانوں میں آئن بنگلہ دیش کی جاتے اور جو بنگلہ دیش میں پاکستان کے پاکل خانوں میں آئین بنگلہ دیش کے جاتے ہوئے کر دیا جاتا ہے معلوم ہونے پہلے بات معقول نہیں یا غیر معقول ، بہتر حال داشت ہے کہ فیصلہ کے مطابق اوریں اوریں سیاسی کی کافی دوسرے نبیوں اور بالتھر ہای دن
پاگول کے تبدیلی کے لیے مقررہ بھوگیا - انگی ہے جو چھاننے میں کی گیسی دو مسلمان پاگول نہیں کے لواحقہ جنہوں نے سائے اوت مسلمان چھاننے کے چچے ہوں جب تک ہے اور رہے دیہ گچ چھاننے جو ہوئی تھا اس کو سرحد پرودا کر دیا گیا۔ میں پاکستان باقی تھا چوکر قرب پرامہ نہ کہ جی پی تھا جب تک ہے ان سے لی کی کو رکھنے کہا سوال نہ ہو سکتا جب تک ہے چہنے جب تک ہے پاگول چھاننے سب کے سب پہچان کی خفافیت میں سرحد کھچ دی گئی۔

آخیر کا معلوم ہے۔ لیکن ابہر لازور کے پاگول خانے سے نہ جب اس نہاد کے نہ کہ نہ تھا بھی دھیپا چپ مگروں ہو نے ہیں۔ آیک مسلمان پاگول جو بارہ برس سے پر رو درتقاعدی کے ساتھ "زرمیز" پھوختھا اس سے جب اس کے ایک دوست نے پوچھا: "معلوم ساب، پری پاکستان کیا
ہم اسے تسلیم نے پڑھے گور وقطر کے بعد جواب دیا۔ جدیدوشتان میں ایک انکا چوڑے چپنل اسرہ پہچا پینے۔
پیچیدہ سین کار اس کا دوست مظلمنہ جوہر۔

ایک پاگل تو پاکستان اور بھنڈوستان اور بھنڈوستان اور پاکستان کے چپک سے لینے کی اپنا نیا گرفتار جوا کہ اور زیادہ پاگل جوہر۔ جھاتو دیتے اپنے اپنے دن درخت پیچھے گیا اور شنید پیچھے پر پچھے کر دو گفتگو مسلسل تقی کرتا رہا۔ جو پاکستان اور بھنڈوستان کے نازک مسلک پچھلے۔ چپھٹا اسے ایک ایک اور کسی کا تو وہ اور اپنے پچھے گیا۔ ذریاہ و همکلایا گیا تو اسے پچھا کیا۔

"ہم بھنڈوستان نہیں رہنا چاہتا ہوں
ہم پاکستان نہیں
ہم اس درخت نہ پہ
رہوگا جا۔"

بڑے مشکلون کے بعد جب اس کا دوست سرد پذرا ہو ہوئے ابتدا ان سے پچھے بھنڈوستان سے گلف مل کر رونے

اگا اس خیال سے اس کا دل ہر ایک تھا کہ وہ اسے جھورے۔
کر بندرستان حالا جاگیں گے ایک ایک ایم اے ایم ہے پاس رشدی یا امتیاز بنی ممالک میں خا صفا اور سردار پر سردار سے پاکستان ہم تعلقہ باغ کی ایک خاص روش پر سارادن خاموش نہیں رہتا ہے، پہلی میں مہمدار بہائی کر اس نے تمام کہتے اتار کر دندار کے حوالے کر دیے اور تھاک دھونگ سارے باغ میں چلنا بچرا شروع کر دیا ۔

ایک سکھ خاندان کو پاکستان میں داخل مہم پسندہ بہائی وو چپکتے ہے، بر وقت اس کی زبان سے بیجیوں و غریب انگریزی سے ملتی آتے ہیں،

"او مدنی گروگر وی انکس وی دی سے دہیانی دی مگک دی دال آف دی لاہمین "

دن کو سکتا تھا غارہ کو بہارہ داروں کا بیک بان تھا کر
پہلے برس کے طویل عرصے میں وہ ایک کھلا کے لیے
جب ہیں سویلی، لیفتا جب ہیں قحال ہتیچہ بنی کچھ کسی دیوار
کے ساتھ چھپک گا لیفتا قحال

بہ وقت کہا رہیں سے اس کے
پہلے سوچ گھی گھی تھے۔ پنڈیلیاں جبی پھول گھی خیال گر
اس جسمانی سکیف کے باوجود لیفتا کر آرام خیال
کرتا ہوا جموہستان، پاکستان اور پاگولے کے تبادلے
کے متعلق جب کچھ پاگل خانے میں
سماگل جوہی جوہی توہ فور سے سنگا ختلہ کوئی اس سے
پچاڑا کا اس کا کیا خیال ہے توہ بیڑی سمجھگی سے
جواب دیتا۔

"او پہ ٹی گڑھ گڑھ ٹی ائکس ڈی سے ہسیتا
ڈی میک ڈی دال آف ڈی پاکستان گورمنشٹ"،
لیکن بعد میں آف ڈی پاکستان
گورمنشٹ کی چھلک اوف ڈی نوب فمیل سگلہ
گورنڈن نے لے لی اور اس نے دورے پہچان سے پہچان شروع کیا کہ نوچہ سے سیکیور کیا ہے ہیں جہاں کا کوئی وہاں آتا ہے، ممکن کہ معلوم نہاگانے کر ہو ہے پاکستان میں سے ہے بھجودستان میں جو بنا نے کی کوشش کر ہے۔ وہ خود اس ارجاع میں گرفتار ہو جاتے ہیں کے سیالکوٹ پہلی بھجودستان کو مطلب خوا ہے اب ہم سے پہلے پاکستان میں سے ہے کیا پتا ہے کیا ہیں لیکن جو اب پاکستان میں ہے، بھل بھجودستان میں چاہتا ہے۔ بھجودستان نے پاکستان میں جا چکا ہے اور ہمیں پرینٹ پر بات کرتے ہیں کہ بھجودستان اور پاکستان دونوں کی دوسرے سے فراغت نکل جا چکا ہے۔

اس سے پہلے گل کے کہیں چھوڑے ہوکر پہچانہ مختص رہے گے ہے جس کے سمت میں نہ اچھیا ہے اس لیے دوبارہ اور سرے کے باب آئیں تم میں ہم گے ہے جس کے باعث اس کی چھوٹی بچائی کی بھی ہو گی۔ گر آؤیں ہو ضرور ہو گر کہ یہ بھجودستان کے اہل بھگا کا بائبل بننے کے بروس تم اس نے چکا ہو گی سے بگُرنا چاہئے ہیں کیا پہلے پاکستان کے بھی بننے کے بھرنے میں نکلہ ہیں وہ اس کے معاقل انتہا چاہئے تھا کہ فوج کے سنگھ میں اس جو پر مشتمل اچھیا ہے اس کے معاقل انتہا چاہئے تھا کہ اہل بھگا کا بائبل بننے کے بھرنے میں نکلہ ہیں۔

اپنے ہی طور پر پہچان نکل جا چکی ہے اور اس کی دوسرے سے فراغت نکل جا چکی ہے۔

میں یا ایک اور اس کے لیے یہ لوگ آنے تھے پر اس کی ذریت وریافت کے لیے چحل جا چکے تھے ایک مدت تک پر سلسلہ جاری رہا۔
پی جب پاکستان، بنگلادہستان کی مختلف شروعات میں، ان کا آتہ بند ہو گیا۔
اس کا نام بھی سب سے مقبول سب اسی لوگوں کی نفیکاں کی تھی۔ ان کو قطعا معلوم نہیں تھا کہ ان کے دن کو ہو سی ہے، ممکنہ ہے یا نہیں سال بین چھوٹے
پینے لگے بھی مہم جب اس کے عزیز و اقاب اس سے سکتے تھے۔ لیے آئے میں، لو کے انہیں آپ نے پتا کیا جانتا تھا۔ چینی وہ وفادار تھے گماں کر اس کی ملاقات آنے سے اس دن ہو اجتناب نہیں تھی۔ بنو پرخم صانی گماں کا اور سر میں تمل گا کہ جن حکمرانی، اپنے کہیرے جوہو کو اس کی استعمال نہیں کرتا تھا، تکوا
کے ہیں ہاں اور بیان کہ یہ سے کلک تاک والوں کے پاس چانہ، وہ اس سے بھی
پھچا تھا اور خاموش رہتا یا کچھ کھڑا "آپ چڈ گر گیا اسکے دو دی یہ وہیان
خذ میں دی ودل آف دی اہلین، کہم دیتا۔
ا یا ایک لوک تھا یہ جو بھی میں ایک اتھنے پریشان بروں
میں جوان بنی تھی۔ لوگ گماں اس کو چانہ تھی میں نہیں تھا۔ لوگ تو گما
اینہیں پہاپ کو ہو گیا گیا رونی تھی لیواں بونی نب کجی اس کی اک گیا سے آئو
ہیں تھے۔
پاکستان اور بنگلادہستان کا قبضہ شروع بھی اس سے درسرے گیا کو
سے لوگ چاہتا شروع کیا کہ لوگوں نے گما نہیں تھا۔ بہت ایک ہیں نہ
ما لو کے کی کریڈون بہت پریشان گی۔ اپ ملاقات بھی نہیں آئی تھی۔ پھر لو
اے ایسے آپ پناہ چانہ تھا کہ کہل ہو ک لے آر ہو جیه یہ
پر ہوا میں تھے۔
گناہ کوئی یہاں 

کے چھل کے آوای زمین زندہ جو گوشی ترمیم جو اوہ ان کی آدی کی بہت دے دیکھی گئی۔ 

اس کی بہت خوشش ترمیم کر ہو ہو اس کی بہت دیکھی گئی کا اظہار کر چھتے چھتے اس کے سے لیے چھلی، مخناپاں اور پرچے لانے لگے چھت ہو اگر ان سے پوچتیا کہ تھوڑی تیر گھلے کبھی بان بان سے ہو ہو مخنا پاکستان میں سے ہی بندوستی کا ہی کسی کا اس کا خیال تناک ہو تھوڑی تیر گھلے 

سے نہ آئے چھل چھانس اس کی زمین چھلے 

پاکستان میں سے ایک پاک اپنا اپنا تھا جو خوشو کو خدا کہنے کا خواہا سے اس 

سے جب ایک روز ہنی سگلے نے پوچتیا کہ تھوڑی تیر گھلے پاکستان میں سے ہی بندوستی کا ہی سے ہو پاکستان میں ہو سے محسوب عادت فہرے اگاہی اور ہاں "ہو پاکستان میں سے ہو 

بندوستی کا ہی زمین اس کی صورت میں ہم نے ایکم گھچم میں دیا۔ 

ہمیں گھچم نا اس خدا سے گی مرتبہ بڑی منتقل جات سے کہا کہ ہم 

کہم دے دے تاکہ چھتی کہم بھیگر ہو ہو مٹی میں خدا اس کے لیے کہا اور 

سے شارح گھچم میں نے سے ایک دن وہ چھلک آگر اس پر ہی سے پتا "ہو پرہ گھار 

دی ہیکس دی ہی دھانیا ہی ملک دی دل آف وہ یہ گھوردی خالصا اہنڈا سے 

گھوردی گھڑی فٹ -- -- -- -- -- -- ہو پرہ سوہنالست سری اکالا، اس کا شاید تی سے مطلب شاہ کرتم مسلمان کے خدا کو 

صحون کے خدا بھی تو ضرور میری سہنے۔ 

تبہیل سے بھی کسی دن پہلی تیر گھلے کا یہ مسلمان بھو ہو اس کا
دوست ختم، طاقات کے لیے آیا ہے پیلہ وہ جیسے میں آیا تک بجیں شش گھر نے اس دوستی تو ایک طرف ہیا اور دوسری جانب اگلے گھر پہنچ نے انے رواج ہیں نے۔ تھیا آیا ہے، دوست فضل دو نے۔

بیش گھر نے فضل دو نے کو ایک نظر دکھا اور بیچھے ہیں چڑھ گئے۔ فضل دو نے ایک بھیڑ کر اس کے کندھے پر پہچے رکھا۔ "من شیئ وسیئ" تھیا دو نے ہوئے۔ تھیا سے سب آدی نخیرت نے بندورستان پر لگے چھتے تھی۔ میں نے دیکھا ہوا ہے، میں نے کیک ہے۔ تھیا سب کیک ہے روب کو رہنی۔

"تھیا سب کیک ہے روب کو رہنی۔ میں نے کیک ہے روب کو رہنی۔"

واہ نہ ہی ہی ہے۔ فضل دو نے کہ کہ روب کا بات ہے۔ وہ

جیسے میں ہی سکھا ہے۔ ان کے ساتھ ہوں تیلی گھسی۔ بیش گھر خاموش رہا۔ فضل دو نے کہا شروع کیا۔ "اثول نے مجھے سے کہا تنا کہ تھیا نظر دکھیت قلوپھتا رہون۔" اب میں نے سناہے کہا کہ بندورستان جا رہے ہوں۔ بیانی مج لبیر گھر اور بیانی وہاوا گھر سے میرا سلام کہتا۔ اور بیانی امر کرے تھی۔ بیانی لبیر گھر سے کہتے۔ فضل دو نے راضی خوش ہے۔ دو بھوری کہتے ہیں جو وہ چھوٹے گھنے تھے۔ ایسا نے کیا نکا ہویا۔ دوسرے کی کھڑی بولی۔

32
تھا، چھو چھو دن کی ہو کے مرق گیا اور میرے ......... ایل لیں بھو خدمت ہو، کبھا کبھی پہر وقت تیار ہوئے ......... اور یہ تمہارے یہ تمہارے سے مرضیتے لیا ہوئے،

یعنی ایک نے میں ہو گیا لے کر پیاں کھڑے سپاہی کے

حوالے کر ہو اور فضل دینے سے نہیں، "لو چھو ہو چھو کہنا ہے،

فضل دینے نے قدرے حیرت سے کبا.................. "کبا ہے....

ویلین ہے جھلک تھا، بھی ہو گیا، "پاکستان میں یا بنگلہ دیش؟"، فضل دینے "بنگلہ دیش کی تنضیک سمت ......... خیال نہیں پاکستان سے، فضل ہی نہیں پوطلاسا

کبھی بھی سگھ عبادت نہ وہاں ہو جانا گیا، "اور ہیزی اگر گر دی اکس دی ہے مہما

در ملک دی والم آف دی پاکستان ابتدی بنگلہ دیشان آف دی دی ور فل میدا؛

تیادے کی تیاریاں کامل نہیں ختم ہوئے..... اور ایک کے اور ایک کے

بہر نے وہاں پاگل کی فرہنگ نہیں ختم ہوئی اور بہر نے کہا ہے ختم کہ دی دی شمرو ہو

چھا تھا

ساتھ فردیاں تھیاں چجب لاتھرا کے پاگل خانے سے بننے کی

پاگل سے جمی جوئی ارہاں پرنس سے محفوظ دستت کے ساحتر وادیہ ہوئیں۔

متعلقد افراد تھیاں جبھرا شتم ہوگئے کے بارہر پرٹ پرٹ فین کے تہرندت ایک

دوسرے سے سے لے اور ابتداان کاروائی ختم ہوئے کے بعد تیارا شروع بھوکیا، بو

رات جھیل باری رپا۔
پاکستان کا اور ایک دوآں کے ساتھ ایک واقعہ

کہتا ہے کہ کچھ کام نظر میں آتا ہے کہ کمیونٹی کے نئے رکن ہو جاتا ہے۔

کیا پاکستان کا اور ایک دوآں کے ساتھ ایک واقعہ

کہتا ہے کہ کچھ کام نظر میں آتا ہے کہ کمیونٹی کے نئے رکن ہو جاتا ہے۔
باقی نامہ ساتھیں کے پاس جذبہ گیا-پاکستانی سپیتیون نے انے کُنہ لیا اور دوسری طرف سے چاند نے، جہاں آس نے پھننے سے انہا کہریا-لوبی کیف سُلہ میں نہیں بیجا نہیں.....اور زور زور سے چالے نے لگا "اپسدی" گرز گر دی اک سی، دی سے دھیلائی مگ گئی دی دال آف نو ٹیک سلہ سُلہ ایک ز بکسا،۔

اس میں سمجھ جانے کی کہ دکھو اب لوبی کیف سُلہ بھنے داخلیتیان میں تھا جا گیا ہے.....اکس نہیں کہا تو اس فورا دن چھتی دیا چاند گا-گرم وہ نہ مانا چبی اس کو زیردکی ووسری طرف سے چاند کی گوشت کی کھڑی، تو وہ دمی سیان میں ایک چند اس اندہی میں اپنی سوئی تونی ناگول کھیڑا-جو گھا جنگی اب اسے کوئی طاقت وہاں سے نہیں بچا سکتا گی۔

آذی چھکی سے یہ یقین کا اس لیے اسے سے دوسری زبردست نہیں گی، اس کو وہی نافر رہنے دیا گیا اور تبارے کا بانی کام جوتا رہے-سوزا نکلنے سے پچھی ساکت وصامت نہیں سُلہ کے طلق سے ایک قلب شکاف جن نکلی.....اڈھر اڈھر سے گھی افر ووسر سے آنے اور دمچکا کر ہو آؤنیہ ہو چندہ مس کہ دن رات اپنی ناگول پچھا ریا چا، اوندان میں لیتی ہے اڈھر خار دار تاورن کے فیضہ بندوشتان فتحا.....اڈھر ووسر پلی نی تاورن کے فیضہ پاکستان- دمی سیان میں تھیتی کے اس جمکرے پر پھس کا کوئی نام نہیں تھا،-لوبی کیف سُلہ پہا نے۔
افاسانہ

افاسانہ نتیجہ-سندھی کے اواصل کی پہچانوں سے تیزی سے بلند جوہر نے زندگی کا ساتھر دینے والوں کے لیے مختلف افسانہ خاص کشش رکھتا ہے۔ افسانے اس کہاں کو کہنے چاہیے کہ جس میں زندگی کے سپاہیوں کا ناؤن بنا ہوئے۔ نقادوں نے افسانے میں مختلف ترعوں میں متنازع کی ہوئی ایک نقاد نے یہ کہ افسانے اصل تعلق ہے جو ہمیشہ تو استعمال نہیں کرتے جا کے ایک نقاد کا قول ہے کہ افسانے میں فیضی جیز ورکس تائید ہے۔ نقادوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ افسانوں کے کردار بہاری زندگی اور جغرافیہ سے مطالبہ کر کے جو ہے۔

افاسانہ اختیار کے ساتھ زندگی کے کس اعمال کو جوہر ساتھہ سانس دینا چاہتا ہے۔ مختلف برخے کی وجہ سے واقعات میں جمجم جوہر نے زندگی کا اندر پھیلانے کے کیا ہے۔

اردو کے اعمال افسانہ تازہ تھا تھا پہلی چیز، خیال عباس حسین، سعادت حسن منقو، عصمت پٹتی، راجندر سیف بہدی، کرشن پہار، غلام عباس، قرآئے اور افسانہ تازہ کے تمام لیے جا کے تیں۔ ان کے بعد نے افسانہ تازہ کی کی بہت اقدار کھڑی بردار سانس دھی۔ ہے۔ اوردا کی اونی اصناف میں افسانے کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ جبہ سے اوردا افسانے دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوچکی ہیں۔
سحابہ حسن مفتی (1913-1955)

سحابہ حسن مفتی لسانیہ پر بہت بڑا تاثیر ہوا۔ ابتدا قابلے کے بعد اعلیٰ یتیم کے لیے علاقوں پر چلتے گئے، ایک بذال کے ترقی پر ہی سمجھے ٹھنڈے شکل چھپ گیا۔ فرح وہ اسے کہارہ کہ بھی جگے۔ ابتدا میں اخبار "مساوات" کی وابستہ رہے۔ انہوں نے روزی مصور کی ادارت کے فرقہ پر احترام کی رہی۔ آل انتہائی رہی ہو سمجھا جاتا رہے۔ انہوں نے کئی فلموں کے لیے کہانیاں کے ساتھ مکملے اور اکمرین پہچان کے لیے مملکت کی آزادی کے بعد 1938 میں مستقل طور پر لاتور پچل آئے۔

"ناشتوں"، مفتی کا پیچھے افسانہ، بھی جو انہوں نے جھیلیان والالا باغ کے ساتھ سے متعلق بکر لکھا تھا مفتی کے افسانویں کسی سب سے بڑی خوبی سے تلاؤ دیا ہے۔ مفتی نے سب سے بڑی مسائل کے موضوعات پہچانی کلمے افسانے بھی افسانوں کے علاوہ معروف نے دارے، خاص اور اسکی مضامین میں نئی کتابیں بھی بنائیں۔ کتاب میں اِندازہ منہ کے افسانوں کے لیے منہ کا افسانوی ہیڈ پر عطر نہایت مقبول ہے۔
تعداد (واحد اور جمع)

نچھا اس عبارت پہچان کئیں

"بہاترے کے دو تیریم سال بعد پاکستان اور بنگال کے کلومتوں کو خیال آیا کہ اخلاقی قیدیوں کی طرح پاکستان کا وہاں سے بھیتتی بہاترے کے۔ لیکن جو مسلمان بنگال بنگال کے پاکستان کے پاکستان خانوں میں اپنے اپنے پاکستان چھپتا دیا جاتا اور جو بنگلائے اور سکھی پاکستان کے پاکستان خانوں میں اپنے اپنے بنگال بنگال بنگال کے حوالے کر دیا جاتا۔"

اس عبارت میں سال، پاکستان، بنگال بھی ہے۔ اس میں کلا ایک عدد امام کے معین دینے والا بھی جب کہ کلومتوں، قیدیوں، پاکستان، پاکستان دیکھے تو اسے اسے اپنے اپنے جو لیکے زاں دتا امام کا مفہوم دینے والا بنگلائے امام بوٹو واحد اور اک ہے۔

اس کے بھی جولوں میں استعمال کرنے کے لیے اس کی تعداد

(واحد اور جمع) کی پیچیدہ ضروری ہے۔
سرگرمیان

"انخلاقی قدرتیون کی طرح پاکستان کا تجاویز میں موتا جاچیہ،،،یہ تقسمیم جندر کے دوائر اخبار میں آئی جوہری سرچ سے آس کی روشنی میں ایک اخباری رپورٹ زیل کے اشارہ کے مدد سے تنار سےنے۔

اس مشہور بندے، پاکستان، پاکستان کا تجاویز، ملکری کوخلیت، متعلموں ویت ایک پاکل نے تنقیم کے پچھلے میں گرفتار، بچوں اور زیادہ پاکل بجٹ کا اور درخت کے چھت پر تیزکر مسلسل تنقیم کے گلااس بنے ایک انسے انسے تنقیم کے چاہے کیا بنایا ہوگا؟

ایک تقریباً تجاویز کے ضروری ہے۔

لیو ہیڈن ہے، ہیں بیشتر ہے کا کروڑ تنقیم بند کے شہید کو ایک زندہ صورت ہے۔ بیشتر گیل کے کروڑ کی خصوصیت اور اسی کے چاہے کے چاہے اس کے ناروت تنار کے تیکھے ایک ناروت

تانار کھیچر

آپ کے اسکول کے اعزازی کلب (Literary Club) کے تحت خیری افیان کی اہمیت پر ایک نشرت بھونے والی ہے۔ یہ میں افیان وہ چھپ ہے جس کی کرنا کا موقع آپ کا خالق اس آفیان کی اہمیت اور اور اس تارکی ایک ناروت پر چاہے کیا بنایا گی?

ایک تحقیق رپورٹ کے مطابق آج کل جہاز ساحج میں نفیسی تجاویز بھی رات بیئی - یہ ایک صحت میں ساحج کی علامت کچھ یہ۔ اس صورت حال پر آپ اپنہ خیالات کا اطلاع کھیچے۔
دبشت گردوی، تحقیق، فرق قوانین، فنادیت و سایر اتحاد اور تقوی قانونی کے

لیے۔ بچت بیہو تجربیات ہیں۔ یوم آزادی کے پہلے ہی اس کا چند شرکت کرے کچھ رہے ہوں۔

آپ ان پر کیا کہتا ہیں کہ گے؟

تحقیق بنھر اصل مین صرف دو ملک کی تحقیق نہیں بلکہ دو ملک کی چہلی سے

اس موضوع پر اردو زبان میں چنگی ادیبی ملیجات شامل ہو جو چنگی ہیں۔ ان میں سے

کوئی ایک پر اہتمام کہے。

یہ دیکھیں گے انتظام پر فیصلہ کہیں! ان میں سے یہاں اور مختلف اہل کر کے مجموعہ میں

استعمال کیئے。

خلال، خیبر پاہول، ایک، مشاہدہ، پہلے، بچوں، مشاہدہ کیئے
سبق - 5

تاریخ محل

تاریخ تزئینی لیا کے منظر الفت آی سبک
تھاں کو اس وادی زمین سے عقیدت کی سبک
میری محبوب کمیون اور ماں کر محب سے!
پزوم شانی میں گریپین کا گزر کیا معنی؟
شیہت جس راح میں دول سلطنت شانی کے نشنال
اس پہ الفت تجربی روشن کا ستر کیا معنی؟
ان گفت لوگوں نے دنیا میں محبت کی۔
کون ہمتا ہے کہ صادق نے حقیقی جذبہ ان کے
لئے ان کے لیے تشییع کا ساتاں میں
کھول کر ہو لوگ جمی اپنی اپنی طرح مفلس ہے

میری محبت! انسان جمی لو محبت دوگی
جن کی صداق نے حقیقی تھا اسے شکل چمکتا
ان کے پیاروں کے مفتیار رہے ہوہ نام وحیوں
آپ ہی ہیں جس کی دنیا نے قہری

یہ چوہن زار، یہ ہمتا کا کہانیا، یہ حل
یہ مشق در و دیوار، یہ خراب، یہ طاقت
آک شہنشاہ نے دوبل کا سہارا ہے کر
کم غربی کی محبت کا اثریا ہے دعا
میری محبت! کہیں اور ملا کر میں ہے!

ساغر لدھیاں
سچر لدھیانوی (1931-1980)

سچر کا اصل نام عبد اکبر اور سچر خالص ہے۔ وہ بھیتیجہ کے لدھیانہ میں نشیب ہوئے۔ تعلیم مکمل کرنے کے لیے بھی بہت بڑے اور اس وقت میں مقدم بھی گیا۔ وہ 1942ء کو دہلی آیا۔ پہلی میزبانی کے بعد وہ ممبئی چل گئے۔ وہ اردو کے مشہور شاعر بھی۔ وہ اپنے طولی عرصے کے فلموں کے شغل رہے۔ آئو شان ہے شار فلموں کے لیے دستہ بیچ کی کہتے ان کی فلم خدامت کے اعزاز میں 1961ء اور 1962ء میں فلم فیلہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ 1962ء کا فلم پہلا اپنے طویل سیر کا خطاب ہے۔ اس فلم کا ہیٹ ہی ہے اور پہلی بار ایک عجیب ہے جب تک کہ ان کا داک میں تکالی 25 اکتوبر 1980ء کو ان کا انتقال میں بنوے۔ تمل فلم کا سیاہ، "آؤ کا کوئی خواب نہیں، وہ جہوں انا کی آنکھوں نہیں۔

سرگرمیان

ا جنگ محل پر سچر لدھیانوی کا نظریہ گہری لین بہے ۔

یہ جیسے زار، یہ جیتا کا کنارا، یہ نال

یہ متقیش در و دیوار، یہ خراب، یہ طاق

اک شبیہت نے دوست کا سہارا لے کر

نام غربمک کی ضحیت کا اداہا ہے ناقابل
لیکن حقیقی بازی کا دلائل یہ ہیں
کہ جس بڑے سے کہرہتی کی نظر سے دکھی
کیونکہ کوئی خاتمہ کی نظر سے دکھی
چھیڑے ہی دیکھتی ہیں کیونکہ کی نظر سے دکھی
یہ منقص در وزوار یہ محبت یہ طالب
کیونکہ غربی کی محبت یہ اداکی کے ذائق
آپ کس خیال سے منچق ہیں؟ کیونکہ ہیں کہ انہیں کیا حسن کریں

2
تارخ میں خواب انس کی بھانی کہنا جہتنہا
tارخ میں کہ آپ میں تار انہیں

3
ان گھونٹ لوگوں نے دنیا میں محبت کی سب
کہا کہ ہے کہ صادق نہ سمجھتے چدن بان کے
لیکن اس کے لیے تفسیر ہیں سانان نہ
کہا کہ وہ لوگ محبت اپنی پی طرح مفتی نہ
ان اشعار کا مفہوم اپنی افکار میں بیان کیسی
tارخ میں پر لوگوں کے چند اشعار بھی کیسی
tاردو نظام کی خصوصیت یہانہ کرے ایک نو شکیہ
آزادی کا متناو

(مولا ناتون آزاد کو دو سپاہان اندر چن لگ آتے ہیں)

قاضی : ملازم الیکالام حاضر ہے۔

چیواک : ملازم الیکالام حاضر ہے۔

(مولانا آزاد کو دو سپاہان اندر چن لگ آتے ہیں)

اسکر : کارڈانی شروع ہوئے سے پہلے دو سپاہان جاپانی دون کا ملازم الیکالام افگرانی ذیل محسبت ہے۔

محمدریت : (مولانا نے) کیا یہ حق ہے کہ آپ افگرانی ذیل محسبت ہیں؟
مولانا آزاد: ملت کی جمہوری سیاسی حکومت نہیں بننی چی، ملت کی جمہوری حکومت بننی، ملت کی جمہوری حکومت بننی اور ملت کی جمہوری حکومت بننی کی ضرورت بھی نہیں۔

مجتریہ: (سرکاری ڈاک ہے) آپ متفقہ ہیں کہ?

سرکاری ڈاک: طلے کے خلاف موہودہ مقدار زیر دفعہ 121 (الف) تعزیزات بندی کے تحت دکھائی گئی ہے۔ مولانا کی دو تقریروں کے

بناپر دو تقریر خیال ہیں: کتنی ملت کی جمہوری حکومت بننی؟ پہلے جلد کا مقتدر

تمین اخلاقی کی گرفتاری کے خلاف صدارت انتخاب کے لئے ہند کرنا

دوسری تقریر میں مولانا نے خلافت کے بارے میں عوام کو

ان کا فرض یاد دیا ہے۔ دو نظریے اور دو شارل میر

تما سرکاری رپورٹ نے کسی بھی ہے۔ ملت بھی بھی بھی واقع کر دیتا

چپتاہوں کے اس مقدار کے لئے گورمیں نے منظوری دے

سے آسے اس کے فون میں یہ سیاسی کسی گولڈنی کو

بھی کرنا جب کہ مسرگولڈنی کو حاضر کیا گیا۔

چیز: (اعلان کرنا ہے) مسرگولڈنی حاضر ہے

(گولڈنی حاضر بہاگو کا اپنی لائٹ ہے)

سرکاری ڈاک: کیا آپ کو حکومت بھگال نے اس مقدار میں کیسی کرنا کا

اختیار دیا ہے؟
گولڈی: بہی بانـ
سرکاری ہیئت: عام طور پر جب آپ کو ہائی جالسی کی خبر طاق کی لکھتے ہیں تو آپ کیا کرے گے؟
گولڈی: بہی بان کو سڑک چلانہ چوہلـ
سرکاری ہیئت: ان چھٹی کہ بہی بان کے سمیت کا رپورٹ کون تحقیق کر رہے ہیں، حاضر کیا ہے؟
چھرائی: (اعلان گرے جوہ) ایواڈئ کیا حاضر ہے؟
(اعلان گرے جوہ) ایواڈئ کیا حاضر ہے؟
(اعلان گرے جوہ) ایواڈئ کیا حاضر ہے؟
سرکاری ہیئت: کیا تام سے تجارت؟
ایواڈئ: ایواڈئ مقرر
سرکاری ہیئت: تم اپنے سردار کیا سکتے ہوے
ایواڈئ: بہی بان کو گومنش ناف بھگل کا شمارہ ہیں رپورٹ ہو جائےـ تم اس کہا کہ بہی بان کو پرچم کی کارروائی مین ہے پوری ایکائنازی سے لکھتے کی کوشش کی ہے۔
مجریات: تحقیق ہے کہ بہی بان کو خود وار گواہ
سرکاری ہیئت: ان کے اہستی الیکٹرون ایمیل کے مکمل وہم حاضر ہی دیکھیں پر شک ہے ان کو با بلا چاہے۔
چھرائی: (اعلان گرے جوہ) ایواڈئ کیا حاضر ہے؟
سیرکاری وکل: کیا نام ہے تاجپور؟ تم اپنا نیا دیکھ کر ہو ہر کامیابی مچھ: میں میرے کامیابی پر بہت سے کئی لوگ مختلف ورثی ہیں۔
بلے انسان تک کیا ہوا ہے ایڈو ہری نیبینہ ہے۔
افچیا اردو پیاگا جہوئ۔
سیرکاری وکل: جلد کس عرض سے ہوا تماشہ۔
محر اسلامی: تحریک جلد علی کے لیے کوہکلی کرنا چاہئ۔
سیرکاری وکل: سب سے خطرناک تقریب کی تحقیق کی تحقیق؟
محر اسلامی: ہم کا تقریب بہت خطرناک تحقیق، لوگ نمیے جلد ہوئے۔
سیرکاری وکل: جلد میں کتنے لوگ نہیں؟
محر اسلامی: بارہ بہارہ
سیرکاری وکل: ایسے لوگ نہیں دکھو۔
محر اسلامی: (کافی خواتین) معاف کیچ ہیں۔ دو بہار آمدی تحقیق۔
مجریہ: اشارات سے متعلق کی پیشکش مولا ہاناس آپ کی پیشکش کی بھی؟
کہاپچی پہنچے؟ کیا؟
آپ اپنا نیا دیکھ کر ہو ہر کامیابی مچھئ۔
مولانا آزاد: لاہور کے ساتھ ساتھ کہ آپ اس کوہکلی کرکے لوگ نہیں۔
کہاپچی پہنچے؟ کیا؟
مولا شیب سے کاغذات نکلتی ہیں- ان کے بر
انداز اور بحر کرت سے آپ جلال اور آپ دیکھے

میرا ارادہ نہ چاہتا کوئی تقسیم ہے جبری ہیں- میں شنکر
کردن ہی اس کا جواب ہے جب اسے جاری نہیں ہوتا کہ
طرح کی ایک بہ پر، نذلیکہ ہے جس کی
گورمنٹ کے انصاف اور قانون پاگلندی ہے مالتان جو
کہ ہیں- عدالت کی نا انصافیں کی فہرست بہ
ای لوٹانی ہے- تاریخ آئے جہاں اس کے تمام
فارغ نہ ہوکر

محضرت : (میزر شوک کر)
آپ ایسا جہاں کا اقرار کر رہے ہیں؟
مولانا آزاد : آپ اقرار کرتا ہوں کہ میں نے کہا کہ وقت کے
خلاف اعلان بھگ کیا ہے- میں مسلمانان بندہ ہیں.
پہلا شخص بول جس پر سے میہان اپنی قوم کو اس جرم کی دہشت دی اور تین سال کے اندر اس غلامنے روشن سے ان کا رحق بھیجا دیا۔

سرکاری دوہل : متمم مجرمیت، جلیم اپنے جن کارنامونا کا ذکر کیا وہ قانون کی نظر میں جزائے پینہ۔

مولانا آزاد : یہ تو یہ اپنے نظری بات ہے لیکن استحکام ان ممبرین تقریرون کی جلوس میں ہے کیوں نہ یہ مطلب ناقص ہے۔ اور بعض مقامات پر ہے مٹی مٹی جلول کا مجموعہ ہے۔ مگر معلوم ہے کہ ممبرین تقریرون کے کونے تعلق تقابلی اعتراض ہے۔

سرکاری دوہل : کون سے نملا قابلی اعتراض نہیں ہے۔ اگر آپ نے بہائیا بہو تقریباً جواب بھیج آپوں جو پانیا دیتا اور
تم نئے بخش کی فرض سے کہ ہو آج سوش
لے کے کیا ہے اس بات کے لیے واضح ہے کہ جس
جب ہماری قوت وہ ایک گرفتار ہے وہ اس ہے بڑے گزین
ئی یہ طرح قائم رہے جس طرح ایک گرفتار
کے وقت ہیں۔
مولانا آزاد : (خاکھا بیوکر)
ئی ہیں گورنمنٹ کی باقیتی پر لیکن
رکھتا ہوں تو لیکن اسے دعا نہیں مان کر سکتا گورنمنٹ
درست کیوں نہ ہوتا اور اس کی عمر کی دلیل تو

سکریک کیہ : کیا یہ چیز سب سے چہ کس صورت معاصر حاصل کر

کے لیے آپ اسلامی شریعت کا ناوجا ز استعمال کر

رسے تیل؟
مولانا آزاد : تم نے اسلامی شریعت کی قطعہ دییے آگے بھی؟
مسلمان ہون اور مسلمان اہلی اقتدار کا جائزہ کیتے،
مسلمان کرنا ایک سجا مسلمان انگریزی راج کے کیے
برداشت کہ سکتے ہے؟

سردار وارنی: مسلمان کہ دنیا کا کوئی مدپہ راح الیک
قانون کو پڑھنے کا مشورہ میں دیتا۔

مولانا آزاد: میرے بچان! قانون کیا کسی نہیں ہے؟ تم کیے مجہد
ہو - تھانوڑی خضاعت کا نام قانون نہیں ہے۔ آزاد کی
رہا میں قربانی تر جان فروٹی مسلمانوں کا قریبی ورش
ہے۔ مسلمانوں نے اب آخری ویصل کر لیا ، کہ ہمارا
بعض، کہ، عیسائی اور باتی بھیجی ساتھی میں کر
ہمین تک کو غلامی سے نجات داہم گے ان
تقریبیں سے اقتدار کے بعد میں سی آئی - ہی کے
رپورٹ ایوالیکٹ سے میں پہچنا جا پناہ ہوئے۔
مولا آزاد: کیا کوئی مشہور فرانسسکی ادیب کو گُنگا کا نام کیسے ہے؟

ابواللیث: بھی نہیں۔

مولا آزاد: تم نے اسے ایک بار بہت قلت کر دیا ہے بہت نے ایک قلت دی ہے کہ آزادی کا ہم جگہ ہے اور

طرح اصلاح دی ہے۔ آزادی کا ہم جگہ ہے اور اپنے سے اس کی

آہمیت نہ ہو۔ بہت دھرم کا ہیں جب کہ بہت دھرم کا ہیں جب

ابواللیث، آزادی کا ہم جگہ ہے اور اپنے جہتا جہتا ہے

کب ہم کا پانی سے سکھے، سکھے اور نہ ہم کا پانی

سے جب کی آہمیت نہ ہوئی ہوگی بنیاد میں یہ بہت کر

63
تم ہم توہرمے واقف ہو اور نظم سے

ابواللیث
جلدی ہیں رگا گیا ہوگا۔

مولانا آزاد
ایک چہرے اور جگمگھ تم جلدی ہیں ہے۔ تم کہتے ہو امنوں نے جہل جانے کی مصیبت کو ہر باد کیا ہے۔ جہل بات ہے جہل غالبیں اس طرح ہوگا ابھور ہیں۔ جہل خاندی کی مصیبت کو پرہشت کیا ہے اور آپ محسوس مصیبت صاحب زیدہ سے زیدہ مزار آپ کے انتخاب تی لی بن بنا تلے بھی چوہتے ہے۔ ایک شکیت با رہے کا کوئی احسان نہ ہوگا ابہم زیدہ وقت کورت کا نئے دولت گا میتارخ کا دلچسپ اور عورت آٹھ بھاپ سے جن کی ترتیب ہیں ہم دوہن کیہاں ہو پر مسکنہ ہیں اور ہمارے کہا آنا ہے تھہارے طاقت ہیں وہ
محضرین کی کرکے

محضرین : (خواہوں کے) مولانا! عدلت اس کرکے کی لگتین
پرداشت نہیں کر کے!

مولانا آزاد : تم سلیم کرنا بول کر ان کام کے لیے وہ کریں
جب اسی ضروری زیادہ ہے جس قدری کہ کہرا جو
محضرین وہ وقت آنے گا جب نم جوابون کا تبادلہ
کریں گے

(چہ آواز بلند)
تم بہت اس کثرہ اسی بھی ہو گی اور نم
وران اس کرکے پر (سرکاری ہیں کی طرف اشارہ کر
کے) اور تمہارے پہلے پہتمہارے اعمال کی پچھاکا ر
ہوگی

(مولانا کی آواز جو بولن میں اپنی مٹی پر محضرین ہے)
وارا

وارا ایک ایک صنف ہے جس میں کروراون اور منظر کے
ذرائع کے قریب ہے یا بہت نیش کی جگہ ہے نادلال اور افسانے کے
مقاپلہ میں وارا خانقہت سے نزدیک تھے یہ کیونکہ اس میں زندگی
کی ذرائع خانقہت بیان بولی بنے قومی و سیاسی مسائل کے بارے
وارا رہے ہیں بیشتر میں کرورا کاری کو تجدید کی جاتی ہے، مشاہدہ اور اداکاری
کو انتہائی جذبہ ہے یہ کی داعد خانقہت کا کریزون کو ایک
دوسرے سے مرتبہ کر کے ترتیب اور قیمت خوشن کے نتیجے
ہے اس میں کرورا ایک مشہور اور اداکاری کے ذرائع
وارا کی جگہ ہے بالا نیشن کا لطف، اشعار یا نثر گزین کیتے عالمی اور تاریخی
کے اقیام سے شاہریہم سے نزدیک تھے یہ در حال اداکاری کا
خناد ہے۔
کیک بانی ڈراما، کیک ڈراما، نشری ڈراما وغیرہ ڈرامے کے اقسام میں اوردو میں ڈرامے کا آغاز ویچار علی شاہ کے ڈرامے رواجا کچھیا سے تعلق پر اس کے بعد اخلاق کا باقاعدہ عوامی ڈراما اورسجاہت میں مقبول بدولت اس کے ویلے سے "پاڑے تھجھمز" کے ڈراموں میں قرض موکتمہ کے عناصر در آئے۔ اتیویں صدی کے آخر میں آتنا خشککھیاری اور مبنیہ صدی کے شروع میں اخلاق علی تاریخ، محمد جعفر، سید عباس حسین، روشن مراد حسین، وغیرہ کے ڈرامے مقبول عام و خاص ہوئے۔

اشعار

بے آبی تاریخی ڈرامے پے، بے تحقیق خلافت کے دوران مولانا آزاد پر گلی تھوڑے ایک انوار کے مقصد مکمل موضوع بنا کرو گنا ہے۔ میہان مرزا پور پاک کلکٹ سے کی مقبول دو تقریریں کے بناء پر دائری پی گئے مقصد مکمل عوامی کاروائی کو ایک ڈرامے کی شکل میں ڈھیچ کی گیاہے۔
اصحاب ایشی

اصحاب ایشی کا نام اردو ذرائع نگاروں میں بیک ہے احیا کا ایسی تھی- ان کا بیج سے ذرائع
اس کے ساتھ ساتھ دو دو میں بھی نہیں نہیں۔ ان کو وہ خاتون ایک کمال وکثرتیاں نے "لے نیو" ذرائع اک
ان کے ذرائع کا مجموعہ نہیں۔ نادیل تاریکی میں بھی احیا نے ایک خاتون ایک کمال وکثرتیاں نے
ابنہا جوھر دکھا لیا - کالا شیر گورے لگے لگے - ان کا ایک اضمام نادیل
ہے۔ آپ نے جامع میں میں تعلیم پائی۔ ایک عرصہ کے بعد، بلا پلا
ی انتقال سے شکل رہے۔

صفت

نتیجہ! دییلی کی عبارت چھپ چکی ہے۔

"گڑوشتے دو سال کے اندکولو ہیں کوئی شام میں پر اپنے
ہیں گڑوشتے جس میں میں نے گڑوشتے کے ماظام کا اعلان نہ
کیا ہو۔ میری عمر امشارد بیس کی جب میں نے زندگی کا
بہت بڑا تجربہ لئی لینی عبید شباب صرف ایسی مقصد کے عشق میں
قران کیا ہے۔ یہ تو میری زندگی کا دو تجربہ مقصد ہے۔"
صفت ذائقی: اچھا، ہر، چھوڑنے والی، لیے جانے والی، دیکھنے امکان ہے۔

1. صفات ذائقی: انچھا، ہر، چھوڑنے والی، لیے جانے والی، دیکھنے امکان ہے۔

2. صفت شوقی: بنگالی، پنجابی، دیکھنے امکان ہے۔

3. صفت متناسب: اچھا، ہر، چھوڑنے والی، دیکھنے امکان ہے۔

4. صفت متبادل: اچھا، ہر، چھوڑنے والی، دیکھنے امکان ہے۔

5. صفت ضروری: پہر، ہر، چھوڑنے والی، دیکھنے امکان ہے۔
سر درمان

1. مولانا ایوالالام آزاد کی شخصی خوبی ہویاں مثل: جووان مردی، دلیور اور ہم.
2. پای رہنے میں مشترکہ نہیں کہی ہے.
3. مولانا ایوالالم آزاد کا آیک مجاہد آزادی کی حفیظت سے تعاون کرا تے
4. پوڑے مشترکہ نہیں کہی ہے.
5. اس زراعة کی تاریخی وادی انجیئٹ پر آیک لوائشی نہوئ تیار کیئے
6. اس زراعة کو انجیئٹ کر نے سے قبل اروہ زراعة نگاری کی انجیئٹ اور
7. احسان انجیئٹ کی ادلفی خدمات پر آیک اعلان تامہ تیار کیئے.
8. اس زراعة کا اپنچیدہ حضرت محمد نہیں اورصیلے اداکاری کے ذرائع
9. قہیں کہی ہے.
10. قہیں کہدہ اعضا پر مزاحیہ مشترکہ م سابہ سے آیک مکامہ تیار کر کے
11. لیتے آیک زراعة کی قائل ریکی.
12. عدلات اور مقتدر سے تعلق رکھنے وہ الاظہر میں قہیں اوراس کی
13. فہرست بنائی ہے.
14. اقامت کے ناظم سے چند صفات قہیں میں آیک اوران کی گردو بندر کیکہی.
پونیف: 30
فن کی ونیا مس کی ونیا
 언제

عشق میں کوئی نہیں ہوا تی سی
میری دھشت نے بھی شیرت نہیں سی
قلع کی چھوٹی دن تعلق نم سے
کہ چھوٹی نہیں تھی تو عادت نہیں سی
میرے ہوئے تھے نہیں ہے کا سوال؟
اے ہو جس میں میں خلوت نہیں سی
بم چھوٹی نہیں تو چھوٹی بھی اپتیا!
نہر کو نہر سے میں میں سی
بم کوئی نزک وفا کر گئے ہیں!
د سی نے عشق مصیبت نہیں سی
بم چھوٹی تعلق کی تو دل وہانے گے
ہے نازی نے بھی عادت نہیں سی
بے چھپ چھپ جب جاۓ اسد
گری گئی وہ بن تو خرہت نہیں سی

مرزا گلاب
مرزا اسدالله خان غالب (1841-1929)

مرزا اسدالله خان غالب گلگتی میں تہجیا تھے۔ نجم الدولہ، دیپرالملك اور نظام جنگ ان کے خطاب کین۔ پہلے اسد بعد میں غالب سے انتخاب انتخاب کیا۔ وہ فارسی اور اردو کے مابین غالب کی شعری پرخوشی کا مہربان ہے۔ وہ جہت لیندے ہیں۔ انتخاب ہے۔ پہلی اور فردو کی راستے سے جہت کر اور غزل کو سبھ قابل میں ہو سکتا ہے اور اس پر بنیاد و رنگ پچھلے سبھ کی جوہری ہے۔ منفی آفرینی، ہشوپا، اورپنس میں ان کے کام کی اسکم مخصوصیت ہیں۔ ان کا ابتدائي کام فارسی اور پر تعلق ہے۔ ان کی مبتلاہ تکن شریک کی وسیع وقت ان کے کام کا جماعت "دیوان غالب" ہے۔

سرگرمیان

ایک علماء کی جانب سے کس طرح کا تعلق اب قرار رکھتا ہے؟ ذیل کے

شعر کے شیعہ سے تعلق خیالات واضح کہیں۔

قطع کئی نہ تعلق نہ سے

کیہ نہیں تو عادات نہ کسی
غزوان میں وصال کی خوشی سے زیادہ جدائی کے فکر کا نہیں زیادہ موشہ، اس قول ہے آپ کا کہ خوشی میں اس پر اپنی خیالات واضح کئیں।

اس غزل کا مفہوم ہے کہ اس کا مفہوم بیان کیے ہیں। غازب کے بارے میں مزید معلومات حاصل کیے گئے اور اس کے کئی نظر ان کی زندگی کا کوئی ایک واقع بیان کیے ہیں۔ غازب کی دوسری غزوان سے پہلے ایک اشعار جن کی بھی خوشی کے موضوع پر ہے۔

پہلے اردو، کی تقییات میں غازب کے نظر کرنا کی ذمہ داری آپ کو دو گزین ہو ان کی شعری خدمات پر کی کہا ہے کہ ایک قبیلہ کی کئی غزوان کئیں کریں گے؟ ایک مختصر نتیجہ تیار کیے۔
سپت - 8

سپت کی زبان اردو کی طرح

تم سنگھ ہیں جنہیں دیکھا گیا
جب ہر سنگھ سے سوگل گیت میرے
سنگ سنگ تم میں گنگتانا گا

(پنڈل کیہا کا نہ ہے)

اس ٹھوپ صورت گا نے کو آواز کے جادو کر ہم رفع صاحب ں
گا وے تھا ہے کی گانا اتنا مشتبہ ہے کہ ہر کوئی سنگھ تمہیں ستھا گنگتانا ہی رہتا

65
گیاتروں سے سجاوت

کہا - اس گانے کے بول سے آپ جیب میں کشش جاگو سے گوا رفیق صاحب ہے۔ خود اوردو نذرانہ تھے سے سجاوت سے "جب ٹک میزراہیت سے ہجوم کے ترم میں جگوں نہیں بیاگے" رسرہ ہے، اوردو نذرانہ "Release" کے ساتھ اوردو نذرانہ سیما کو فیلوں سکھا کی اوردو نذرانہ سیما کی مادری نذرانہ ہے۔

ونکل سے تطبیق کے ہیں جہاں مشترکہ تہذیب اوردو نذرانہ کو شرید نقصان بنیادیا - اس وقت نذرانہاتی سیما اس کا سب سے بہتر سہارہ میں کساتے آیا۔ نذرانہاتی سیما نے مقبول نہیں تھا کہ اوردو نذرانہ ہونوالے سے متنازع بول جگہ آزادی میں سہولت بہت کر نے والا ہے گیят شہید بھی تمام نظریہ پر فیصلہ ہے۔

جلد پہلی -

سرقوش کی تتما اب تمارے دل میں ہے
dیکھنا ہے زود کتنی پاڑوے گقال میں ہے

بھی اکثر بیاگے

بولی وڈ (Bollywood) کے عظیم اہام فنکاران کی کامیابی کی کہانیاں میں ایک سے بہترہی جوٹی تھی۔ مشہور اداکارہ لیپی کمار نے ایک بار بھی میکس کر کے نظر کر اس کے لیے اچھی مثال بناتی ہے - "آپ کے میکس کر کے گیس دیکھتے ہیں، لیکن میکس کر کے اس کام کے لیے محبوب نیا ایک شخص کو آپنا استاد مقرر کیا - بھی معمولی مارچی اداکے
کروئیل رونہہ کی اختراعات اپنے افتتاحی قسم

کی سمبہلے کی طاہری زبان نوں اپنے بھی۔ اپنے کے کہانی کار بہت شاہی فلم
اپنے سے جھیل سے ہویا بنی۔ انہوں نے پہچان کی حسن ممنوع کرہنے،
کمال امریکی، راجندر سیگر، بیردی حمزہ، کتبی نے ایم اپنے اپنے
فلموں کے سیاسی سے دبسوئے رنگ بنی۔ بنی وہ لوگ بھی تحسین نے نہ اپنے
گوناگول اپنی کاوشن سے اپنے کے داکن کو فوج مے جیسے دبسوئے
اردو اور انہوں نے کہ کہ جہاں مالمہ مکملہ انتہا پہ اپنے،
ہم ملکی ہے کہ مالمہ گیا یہ مکملہ زبان نوں خاص اور عام ہو گیا۔
کی نے مکملہ ہیں۔
چند مکملہ نظر اپنے کہ جستیت اختراع کی بنی۔
مثال: "جن کے گھر شہنشاہ کے ہوئے وہ دوسرے پر تخت فلیئر چپے کے کرے۔"

(دوست، فیکٹھے)

"تیھے دل میں میرے سانس کو وہاں ل جاۓ جاۓ - تیھے عشق میں میری چاند تھاہ تو جاۓ۔"

(فوٹومنے)

"اردو ادب سے وابستگی کی بہت بہت شاہروں نے بہت ستانی
فلمنگ کی نہیں معاشرے اور مقیم گیا یہ ہیں۔ بھی ہو گیا۔ ساہر لیڈھا، بھروہ
سلطان پوری، سردار جنفری، میری عظیم، جاود اختر، حسن کمال، شیوا اور
نئّی فاضلہ اور نئّی فلاحکوں نے فلمنگ معاشرہ کی ادب کا معاشرہ برقرار رکھا۔

67
اردو کے مشہور شاعر ساہیں لہنیاکی نے اپنی کلام کے زیادہ تر عنق کو فلم میں کچھ دیا ہے اس سے فلمون کی مقبولیت میں اور اضافہ ہو گیا ہے کچھ کچھ میرے دل میں خیال آتا ہے کچھ نئے کہا جانا گیا نہ میرے لیے لوئب سے پہلے ستاریں میں سن رلی ہیں کہنئے وہ زمین پر بایا گیا ہے میرے لیے

(کچھ کچھ لئے گیا)

مغلی عظم، اناکی، مرزا غالب، رضی اللہ علیہ، امرا جان، چودھری کا سندھی بجاری سے شاہ تارخ ساری فلم کی زبان خاص اوردو ہے ان کے بھی بھی لیکن خود فلمیں کہا جا سکتی ہیں۔ بلکہ

تیری مخلص میں قسمت آزما کر کیم چھی سمجھی گئی اس حال کم جھنی ہیں جو کچھ گیر

(مغلی عظم جیا)

فلم "ہورک"، سے نشرت فنی خال کی گڈ کی ہونی ہی قوئیں کی ہو ابیک کے لئے ذیاب زبان پر ہے۔

دویں کا سہرا سب سے آگا ہے

دویں کا نئی دیوان آگا ہے

68
اردو شاعری کو نظر اندوز کر کے بدروستی فلام گیتول کا نظریہ جمي عبید

پہلے، مرزا غالب کی زندگی کے واقعات اور ان کے خطوط کے نوش نظریہ برابر
مودی نے سب سے پہلا مرزا غالب، نام سے ایک فلم بنائی۔ فلم اور اس
کی غزلیں جو سی سیکس کے حساب پر ہیں۔
دل نادال چھو چھو کیا ہے
آخر ان دوو کی دوو کیا ہے
پھر موزیک پس ازدختی سیساں سے گا اجی تهذیب کو برقرار رکھا ہے۔ ان
سلسلہ میں فلیم "ساتھی"، اسی دوو صاحب پاک ایوارڈ یافتے محدود سلطان پوری کا
ایک گیت ملاحظہ ہوتا
گھر تیرے دم سے ہے مدن بھرا
تیرہ دیوی، مین صبر پر تیرا
سید کے بارے کرون آچھے ہیارا کرون
آگوش میں آ آ ہیارا بھول مین تیرا
مندر اور مکبیاري جھیل الفاظ کے بعد جب سو بار کرون کے فقرے کا برجت
استعمال اس حقیقت پر دال ہے - جاود ودخش نے کیا خوب کا کہا ہے -
کہتے ہیں تے بندلی اعظم
تہذیب وہ اردو کی سے گگا جگیں
بندلی کے خیال کے چند دوڑ دوڑ کیا ایک اردو کا وہ کچھ برقرار ہے - قیامت سے
قیامت تک، دل جاپانے سے، جوہراوں کے، ہنا، ویزاردی، ساتوریا، تارے
رخیپ، دل سے، دیگر فلموں اس کی اچھی ممکنیں ہیں۔
ودھیار سے دو خوش ہو کی طرح
یہ جس کی زبان اردو کی طرح
میری شام و رات میری کانیات
ودھیار سے میرا سیال سیال
(دل سے 1968)

شاید آسکر انعام (OscarAward)
یافتر گلزار صاحب بچلے نفر دو کی
بخوشی نے اردو کی زبان کی کہانی کی مقبولیت کی بہتری دی ہے۔ انتہائی لوٹے، ہمیشہ اچھا
گلتا ہے۔ جس کی زبان اردو کی طرح ہو
اردو رواں کی شیرین اور بدر دل خزیزی کا رگ ملیل فلموں میں میں ریج
کس گھاہے ہے۔ میہیں مہابند پالاگز، جسیں ملیل فلموں میں نمیں اور ان مقبولیت
کی زمرد چاہتی ٹک اتے۔ مشہور فلم کیرٹی چکرا (2003) میں کیاکش نیریا گلیا جوا
نگر اس کی کہانی کی مثال ہے۔
خدا سے مانتے ہیں میری
آوڑھے جنہوں ہیں میری
شمساء اج़دِ نَے کیا خوب کے
یہ میری میری میری پہلی پچھلی کہانی نہیں مشکل
دو لفظوں میں بی نے یہ دا پاتے ہیں
کہ باندی بہ ایک نگاہ سے ہے کہ ہندوستانی سہیلا اور اردو کی بی بھی کہانی، دو
لفظوں میں بی نے بہ ایک نگاہ سے ہی ہو پاتے ہیں ۔
ضریر

تم نہیں ہونے نہ پاگے
جب کچھ بھی سنگوں گیت ہیں
سک سک تم نہیں سکتے گیت

ان خوب صورت گئیں کو آواز کے جادو گر مزید رفع صاحب نے
گاوا گاوا آنا مفت ہے کہ ہوکبی خنابہ ہے سک سک صفتیاں ہے رینتا
ہے۔ ان گاوا نے کے ہلی میں ایک بھی جادو ہے گاوا رفع صاحب ہے خود
اردو زبان تخمے نے صاف بھی “جب کچھ میرا گیت سنگت رہوگا تم نہیں
چھول شمن پاگے”

اس عبارت میں لفظ “ٍیٍ” گاوا نے کے پہلے۔ لفظ “میرا” میں رفع
صاحب کے پہلے ور” تم “گاوا نے والون کے پہلے استعمال بھی
عبارت میں اسم کی خبرات سے ترتیب کے لیے استعمال بھی والون والون
ضریر کہ چنی ۔ ضریر شخصی، ضریر موصول، ضریر استفساریہ، ضریر اور ضریر
اعتدال ضریر کے مختلف اقاقام اہم ۔

سرگرمیان

1 اور کے بعد بدی شاعروں نے بندرستانی ظہور کو بہ حد معاشرے اور
مفتیل ترین گیت سے ہیں۔ اسی کی ایک شاعر پر اظهار ذیل کیہے۔

2 مشہور نثر کار حسن سمنال آپ کے علاقوں میں ایک پروگرام کے افتتاح کے لیے
آپ کے اسکول کے فلم کلب کی مفیل کیا ہے۔ اس کے لئے آپ بہتری کی تیار کی جائے۔

(Brochure)

Short film

Preview show

موشن گرافیکی تیار کی جائے۔
سبق - 9

غل العذب

دو گزرے کا سبب ہوا آیا
وہ تیری یاد سخت اب یاد آیا
آج مشکل تو خجلا اے دوست
تو مصیبت سب یاد آیا
ول گزرے یا ہے بڑی مشکل سے
چیرے نازا وعید شہب یاد آیا
حال دل یہ ہیری سختا ہے لیکن
جب ہو رخصت ہوا تب یاد آیا
بھی کر ساہی گل میں تناصر
جم ہیری روه ہو یہ یاد آیا

ناصر کلی
غزل

غزل اوردو شاعری کی آبرو ہے۔ غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس صنف کی ابتدا عربی سے ہوئی۔ لفظ مختصر غزل سے باور ہوئے مختص correlate ہم کرتا ہے۔ اس موضوع سیمنٹ عشق کے ممالکے ہیں۔ غر زمین کے ساتھ

غزل میں بہترین کے موضوعات درآئے گئے۔

غزل کا پہلا شعر مطثل کہلائتا ہے۔ جس کے دو سطر مصورے اور نم تقاریب اور نم

ورپاک تورے ہیں۔ اسی کے بعد اور اشعار کے دوسرے مصورے اور نم تقاریب اور نم

ورپاک تورے ہیں۔ اسی کے بعد اور اشعار کے دوسرے مصورے اور نم تقاریب اور نم

غزل کا دوسرا شعر مطثل کہلائتا ہے۔ جس میں شاعر اپنے خلاص

استعمال کرتا ہے۔

غزل مسلسل اور مسلسل جوڑتی ہے۔ اگر غزل میں ایک نئی موضوع کا

بیان ہو تو اس غزل کو مسلسل کرتا گئے اور موضوع متنوع ہوۓ اور نئی مسلسل

غزل سے تہیں کہا جانے گا اور غزل گو شعر یعنی میری نئی تألیف میری تالیف، جب

مراؤ ہوئی، ناصر کرگیں، کلیل ہابلیں، پوہیں شاہر وقیہ ہیں ابھی رکھتے

ہیں۔ غزل گوکا روشن میں میرا رفع، نگیر احمد، آبہا بھونوک سیدی براہمن

چہل بہت سی گیاں، غلام علی مہدی حسن وقیہ کے نام قابل ذکر ہیں۔
ناصر کاظمی (1935-1982)

تام سید ناصر رضا کاظمی اور تام خاص فقہ کے ان کی نیکی آنس اتلاء مین بونی- ناصر کاظمی جدید غزل کے میانہ پر شاعری کی جاائے چین- ان کی غزل میں ایک آپنی دیکھ بھال اور جدید طریق احساس کی جیسے میں متاثر ہوں- آپنے نے اگر ایسی افکار استعمال کیوں ہیں، جو غزلی شاعری میں عام حسین گھنہ- ناصر کاظمی کے کام میں مبتلہ، تازی کی اور سچائی پاکی باتی پہنے- ناصر کاظمی کی غزل میں آپکی خاص طرح کی ادای کی فضا نال ہے- لہوت کی اسی فضا میں تو راہ کی شاعری خوب بھی جب ان کی شاعری اپنے شیبپ سے پہچنے- آپکی کام میں ان کا انتقال چوگنا ہے- بھگی نے، دیوان، کتاب بارش وہیرہ ان کے کام کے مجموعہ ہے-۔

سرگرمیان

1 غزل دل دھرت کا سب سے ہم عاشق نے اپنے معشوق کی یاد دالے جوہ گئے پہندا تین ہیں- آپ کی زندگی میں جو ہی کئی اپنی جارحات بہے جوہ گئے کو مسترد کے بول- گذیاں جوہں بھی جوہ رے بہت جوہ گئے کی یاد میں اپنے دوست کے تمام آپکے خط ماں کیے-

76
فرض کیے کہ آپ کے اسکول میں غزل پروگرام منعقد ہو نے اور اس میں غزل کی منٹولیت پر قرار دکر ن کا موقع مل کر آپ کی کا بات چیز کی؟

اکی تقسیم تیار کیئے۔
دل دھماکے کا سب باد آیا
وہ تری باد کھی اب باد آیا
مزورہ بالا شمار بھر و فراق کے موضوع سے عبارت ہے۔ بنjar و فراق سے متعلق
کہے گئے پھر اشعار جمع کیئے۔
آپ نے کسی غزل کی پچھن اور سین جولگی۔ ناصر کیئی کی اس غزل کا کونا
شعر آپ کو زیادہ پند آیا؟ اور کیا؟ دفع کیئے۔
غزل اور اظم اردو شاعری کی اتحاد اعتماد ہیں۔ ان دوہول کا موانعہ لپیش الفاظ
سیاں بیہوئی۔
ناصر کیئی کی غزل میں ایک خاص طرح کی ادا کی فضا چھپئی مولی ہے۔ اس
کے بڑے نظر ناصر کیئی کی شاعری پر ایک مضامین کوئی۔
سوئیق ۱۰

میری خواشیں ہے

ریالیت بہت تی ایک آزادی تو گلگتی رقی کے میں کیرالا کے سارے پانی میں، پانی میں اور پانی اسکول کا دورہ کروں۔ ایک اسکول کی پہلی جماعت میں جاکر ایک مناسب فنلم سناکی اور تشویشی دو مقبولیت سے تبادلہ کیا آئے ہیں کہ سب کے لیے ایک کلاس میں زیادہ ہے۔ اسے ایک کلاس میں میں کورونا سے طرح اس اسکول کی سب کلاس کے دورے ختم کر کے بہت مانشٹ ہے۔ اس اسکول کو بہت نارفہ کر کے اس کا ریخت کر کے دو روز شامہ جاری بہ جس اسکول کی زیارت ختم ہوئی۔ ایک تو اس اسکول کے کمی استاد یاطال سے کم گھر پہلے چاہئے۔

دوسرے روز سمجھ دینے بہت قریب کے کم اسکول میں تبادلہ چاہئے۔
اس کی شروعات شماری گیرالا کی سرحد کے اسکول سے تعلیم کی جاری کرنا کی سرحد کے دوسری اسکول پر بھونا چاہیئے۔ اس کے لیے اگر شعبہ تعلیم کی اجازت درکار ہو تو میں حاضر کرنا چاہیئے۔ جب ہم ہو گے سیاحہ پا پیادہ ہو اگر تاکر بھونو سفر کے (Bus) سے ہو گیا کہ ہدایت ہو سکتی ہے نمیم نیاں چیز کو کبھی نہیں ہو سکتے ہیں اور اس کے لیے کوفی خاص وقت محسوس نہ ہو جب چاہے ختم ہو اگر ان سے پہلے میں ختم ہو چاہوئے تو ختم ہونے دو ابنا ہوا تو میرے لیے خوشت کا باعث ہوگا۔

رائے میں گرگر مرتاہے میری میں خواش ہے۔ گائی سے گھرا کر مرتاہے۔

شمار کی بات سہ ۔ صرف میرے لیے کون یہ بلکہ پورے دن کے لیے میری خواش یہ سہ کہ میں زمین پر اپنا یہ خیال کی تعلیم ۔ طریقت کا تریخ کے ہیں چھتیں کی زندگی کے بارے میں چھان تک ہو گی اپنے خیالات طاپر چوڑا۔ ایک اور خواش یہ میں سیہ کہ ملیالیون کی پرائی قدر کون اور رہیت رواج والی کی لوگوں میں چھان تک ہو سکے اشاعت چودل۔

ملیالیون میں خوف ہو گئے دلائلی دوستی والی ایک حفاظت یہ سہ ۔ کہ عالمی شان گھر کی تفریح کی تعلیم اس طرح کی حفاظت سے ہو گئے ہو گئے لنکین نو سے لوگوں کو (Consumerism) مستقبل کرنا تھا ۔ صارفین کتنے گھیرے گئے گلاب کے جھیل سے لوگوں کی منظر سے جو اچھا ہو کرے کہ کوئی اس کے ممکنہ سے ان کو آگھا کرنا۔
كي سيكرتبا جون، ان علاقون مخلي ماقات جانان باستقلال اور نيازون سے باخبر کرے ہوئے اور دوہنم پاسیون سے معقول باقل بات کرے ہوئے پول آگے بروخول. ببرنی بی خواش مجی نہیں سی کہ بنا کسی دل آزادی کے موقع و محل اور لوگون کی دل بینکا کا خیال رکھتے ہوئے، اس تنبخگوں کی کار رکھو گا۔

ناکا کہ میں آک ناحیہ، مصعل، سیاست دان ترویج بیولا. کیسی لو ناصح رابا بن، مصعل، سیاست دان. کیسی میں آری آرزو ہے کہ کوئی مجی اپنا رابا بن جانیں. میں سیاحو گیا نہ جبکہ میں سیاحو گیا کہ لوگوں کی کیسی کیسی جانیں۔ بائے میں دو دوتویوں اور دو گردہ ہوئے بول کی، پہلی نام.

ضروریاں لوگوں کرے کی قرق تلی دوائوں کم روز کے اخراجات کا خیال ہوئے لوگ اپنا مرضی سے بجھنے کہ اس کا دین، وہ قبول کیا گیا۔ اپنا جلد دو میری جلد جانے کے لیے کی گاؤ گئی کی ضرورت پہ جانے تو وہ مجی قبول ہو۔ میری اصلیت اور مقصود سفر تنا دیکھ اپنا سفر جاری رکھنا چاہیے۔ میرے مندر سے اپنا کل لگ بیھن دئے۔ دو نہیں لوگ میری طرف منتقل بہو، اس سفر کے دو رن جا کے تخیل بگرتے اور مشابات کا اندراج نکریں۔

فضح کیئی اس سبب سے فراغت کے بعد larg میری عمر نے وفا کی اور صحیت نے میراداکھا دیا تو برزگ پی خیال ماجی میرے دل مین دئے لانا جانیے کہ اس سفر کے بارے میں اس وقت لکھ کئے۔ larg اس سفر کے دو رن جا کے طرح کی رواکھ ہمین آنے، اس کے بارے میں ملی کہ پیشان اور بالا یہ نہ بچا ہو چاہے۔
آپ نائق
آپ نائق اوب کی ایک خاص صنف سے ہی آپ نائق کا مطلب ایک نذیک کا خالہ تیار کرتا ہے۔ آپ نائق کے دائرے میں بوڑھی زندگی میں آشکی سے اور زندگی کا کوئی خاص دور یا واضح نقش آپ نائق کے والے اپنے یادون کو مرتب اور صحیح قرار دتا ہے۔ آپ نائق کے والوں کو مذکر کرتا ہے اور اپنی قداری کو یہ بات جاتا ہے کہ اس نے دنیا اور اس کے لوگوں کو کسی نظر سے دیکھا ہے۔ رشید احمد صدیقی کی ایک بیانی میں، "آپ نائق کے ایک اس ابارے کی وضاحت کی برائے 'مبتلا ہنگامی' کی سلسلہ ہے، جو جوڑہ لال نہرو کی آزادی کی اور کا بھی سعدی کا اور آشنا ہے۔ آپ نائق کے اور ایک مہمہ کا نام کہ((OrmayudeArakal))، وہ اپنے مشہور اپ نائق تھے۔(Enniloode)
کبیر عشاقی ماتیاسی (1928-2007)

کبیر عشاقی ماتیاسی قلعہ ملکپور کے پوتیانی ضلعیہ کے ہاؤس کے اکی کا گھر تھا۔ یہاں تین بچوں کو تین سال کی سن میں نوین والد کا تام نیا کھڑھ ہو رہا تھا اور والد نے اس کا نام تیسار رائے کا اور اس سے بھی نئی تجربہ کی اور نام کوئی عام اور مقبول بنائے۔ زندگی کی مشترکہ تجربوں میں اس کی تجربہ سے بہتر تربیت کی۔

اس کی تربیت نے اسے اپنی زندگی میں اپنے نقصانوں کو پہلے اپنے خود کو اپنی کہانی کا نام دیا۔

83
تذکیر و تئانیث

نچھاً! ذیل کی عبارت پر نظر کیجیے۔

"رہی بنا، وہنما نے ایک آرزو بھیج گئی تھی، جس سے کہا کہ کچھ کہا تھا کہ اس کا سارہ پناہی، لیتہ پناہی اور پانی اس کا دوہر کہا تھا۔ بھی اس کا سب کا کسی اور تحقیق نہیں ہو سکتا جب ہیراکی کالاس سب کی لگائے آرزو کی منی کے سڑکی کریں آپ کون سے ایک کالاس سب کے دورے کے وہ کوی شخص ہیں جو کہ پہلے اکثر سے دو سود کا نام کریں آپ کون سے اس کا پہلا اور دوچار کریں؟

اس عبارت کے سمجھے آرزو اس کا کون سا نظر اور ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں، وہ ہیں۔ وہ ہیں، وہ ہیں۔

وہ نہ چند اسما لوں۔ وہ نہ چند زنگر اور موہت نہیں جن کا خدا کی تذکرے و تئانیث کی بینا پڑا جان سب سے جان جان بیج کی تذکرے و تئانیث نہیں بھی نہیں۔ اس کی بھی پڑا ضروری سے نہیں تاکہ کم بجلی کو مین کے نظر پر استعمال کر کیا۔ اس کے نہ کچھ بھی۔

نماز زہا کا نام موہت نہیں۔

کتابوں کے نام کو نہا موہت بھی نہیں۔

تیل، لکھ، اور یہی ہی نہیں۔ وہ اس کے کافی موہت بھی نہیں۔
سرکاریان

1. کچھ تیل میں کچھ پیسے کر کے گاڑی سے گرا کر مرنا شرم کی بات ہے سرف
مرے لیے نہیں، کلپ پورے دن کے لیے، تنم جاننے بین کر آج کل
سرکار کے حادثات مبتنی جا رہی ہیں۔ سیر سکول کے گزشتے جا رہے ہیں
کے تعلق سے اپنے اسکول کے ظالمہ کو دیکھنے کے لیے پہچان کا خیال
مشتمل ایک اطلاع نام

(Pamphlet)

2. "کیرالا دلی اچ کل صارف ہے کے گر ایک
چپ پیسے", کچھ تیل میں کسی اس قبول کہ آپ کہ کسہ مطابق تین؟
ایک چھوٹے بھیل چھپے۔

(Consumer Culture)

3. میلیوں کے پہچان اور پہچان کی قدر کو اور رہنے کی رواج کہ ملیوں آپ کیا کا
نیالاں فرق محسوس کر چکے تین؟ ایک ہیواٹ میں کہ چھپے۔
بندرک انٹری کے سے گیندہ کیرا

ہم کئی اشیاء نکادکا خریدنے کیرا

یہ ارودو کے مشہور شاعر سید محمد سرور کا شعر ہے۔ آپ کے اکوک کے آرث کلب (Arts Club)

کے تحت کم 'نیمبکو' کیرا پہوی دی، بیک دی وہوام سے مانا نے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس پچھلے ہم شریک ہو کر آپ کیرا کی اہمیت اور عظمت

پچھلے کیا تناسک گے؟ ایک قریبی ہیکر

_sql

سیق، میری نواحش نہیں ہے، مین کیوں باشر نے اپنی زندگی کا ایک نیاٹو آپ کے

ساتھ کیا ہے۔ اس طرح بہت ساری آپ بچتی آپ پہلی بدولی۔

کی ایک آپ بچت پچھلے نئی نافذات کھیتے۔

آپ کی اکوکی زندگی سے بہت سارے ایک اہیہ واقعات تھوں ہوئے ہونے گے، کیون

آپ کی کچھ پچھلے جول کنٹے۔ ایک کوئی ایک واقع آپ نہیں کی فکر میں نہیں کھیتے。

آپ کے آس پاس موجود چند نئیون کے نام کھیتے۔ وہاں اور اونے از مئی کے نئے

اور موسم کے طور پر اللہ کر کے ایک فیسٹ کی فکر میں نہیں کھیتے۔ ان کے

چند نئی کہتے ہیں۔
شگاہیت

تھہاری شگاہیت خیم ہے
گرم ہے پتھر ہے
دنیا بھی ہے
نہ کہ آج ہے
نہ کہ کل ہے
نہ کہ کہی ہے
تھہین کہی اس اپنے پتھر کی دنیا اس
پہلی پتھر ہے
نہیں ہے مرنا ہے
بلند ہوے ہوئے موسوم کی ہے دنیا
کہی گرم ہوئی
کہی سرد ہوئی
کہی باہم ہی نہیں ہے گی دنیا
کہی دوڑی
گرو گرو ہوئی
فہر ایک تو یک تو بھی
ندا فاضلی (1938)

ندا فاضلی کا اصل نام مفتی حسن فاضلی ہے۔ ان کی بیٹی ایس دی نے منہ مولی - ان کے والد مفتی حسن سے تعلق ہے۔ لیکن ان کی تعلیم خاص کرنے کے بعد فارسی دنیا کے طرف ملے۔ ان کو اندر اور لنگرہ پہنچے۔
سر گرمیان

1. ائمہ نظم مین شاعر نے زندگی سے متعلق کی دلائل کی بنیں- اس پر آپ کے

خیالات تھیں کیئے-

2. نظم، کہیں میں آپ کے پندرہہ اشعار جنہیں کر مفہوم بھی بنائے-

3. بدلے جوہر موسون کی یوپنیا

کہیں گرم ہوگئی-

کہیں سرد ہوگئی-

آپ کے پندرہہ اشعار پر اپنہ جہوہ بھی بنائے-

4. ائمہ کل مجموعہ جوہر جوہر جاریہ ہوئے بھی- اس کی کیا جوہر بھی؟ بعض کر

کے پندرہہ اشعار کیئے-

5. ائمہ پندرہہ اشعار پر اپنہ اشعار کیئے-

6. نظم دکھائیت کی طرح وسیع سے آرائش میں تھی-

89
رباعی

چھوٹا وقت سے اگر نخش وہ ہو ہو
چھوٹے روز میں ایک قطرہ گھر ہو تا ہے
اے بنانا تا صبور، تیرا جو کام
چھوٹے دیہ میں نہیں ہو تا ہے گھر ہو تا ہے

امیر حیران آبادی
سرگرمیان

1. اس شعر کا مشهور آپنے الفاظ سے کہتے ہیں

2. اس نہ دیکھا تاہم وہاں ہے، آپنے دوسرے کو

3. اس پر آپ کے خیالات واقعہ کی ہے

رباہی او اور ان شاعر کی دو ایک اساتذہ ہیں، ان دونوں کا موافقت کیئے اور ایک مختصر قطعہ تیار کیئے

آپ نے ایک رباہی کو شاعر اور کے بارے میں پہاڑیا

کی ایک رباہی کو شاعر اور کے بارے میں نوت تیار کیئے
روستو!

بندرستان کے لیے میرے پاس تمن نظریہ بنی۔ گزشتہ بحیرہ تمن بیج کے تاریخ کا چاندھہ لین تو بہت پچھلے چلا کہ دنیا کے تمام تحقیق سے لوگ یہ بیان آئے اور تم پہچا کی، بحیرہ بیج کے تحقیق سے لوگ یہ بیان آئے اور تم پہچا کی، بحیرہ دل و دماغ فتح کے۔ کئی اعظم سے لے کر بیوینی، ترکی، مغل۔
میں تجربے، فراغتی، افکاری و غیرہ میں اور آئے اور اسے اور نہیں اور ایسا اور ہے اور بھارا سب کچھ نے کر چلی گئی۔ تاہم نم نکل گی دوسرے ملت کے خلاف ایسا نہیں کیا۔ نم ے دوسرے کو جینا نہیں نہ یاں کی زندگی نہ یاں کی تجربہ اور ندیا کی تاریخ کو جینا اور نہیں کہ جینا زندگی کے طور پر لیا اور ندیا کی کوشش کی رہی؟ اس لیے کہ نم دوسرے کی آزادی کا احساس کرتے ہیں۔ اس لیے میرا پہلا نظریہ ہے آزادی۔ میرے لڑکے نہیں ہے کہ

شہباز اور بھی جب نم نہ آزادی کی بھگل اور نہیں شروع کی لو جب دستان نے

اس کا پہلا نظریہ حاصل کیا۔ ایسے وہ آزادی نے جب کی تینوں وہ ہلی کی میان مختلف کرنی

چھا چھا۔ اگر نم آزادی میں پھیلی تو کوئی میں بھارا احساس نہیں کرتے گا۔ 

بھون نے یا میرا دوسرے نظریہ ترقی کا سمجھی۔ بہاپ سال سے

تارا ملت ترقی پہیر رہا ہے۔ تیمیں خود اپنی ملت کو اپنی ترقی پافنا ملت کے

Gross Domestic و ترقی کا اب وقت آگیا ہے۔ دنیا کے ان پہلے

رو بیں دکھنے کا آتا ہے وقت آگیا ہے۔ دنیا کے ان پہلے

کے ایم میک میں نم نہیں ایک ہی۔ نہ زیادہ سے زیادہ

میدانوں میں بھیاری دن تین صد ترقی کے۔ بھاری خرید کی گئی گر رہی ہے۔

بھاری کمیٹی کو آئی جا اور ایک طرف شناخت کی جا رہی ہے۔ تاہم جارے

ملت ترقی پافنا، ذخیروں دیدو اور پہاڑی اور پہاڑی اور ہیں ملت کے رہا پیش شناخت کے

لیے بارے پاک ذخیروں عامتا کا ذخیرا نہ ہے کی یا نہ کچھ دیکھتے ہیں؟

میرا دوسرے نظریہ ہے بھون نے دنیا کے مراد گرا جویا، یہ کوئی کا
 bâtimentین سے کہ بھارتستان دنیا کے برابر کثرا نہیں بھو توکوں میں
احراک نہیں کرے گا۔ صرف طاقت نہ طاقت کا احراک کرے گی۔ تمیں نے
صرف فوٹی قوت کی طرح مضبوط بھو چاپیں بلد جاری اقتصادی قوت کھن
مضبوط مونی جا چائے۔

بمم ایک غولم ملك کے رستھن والے بھین۔ جاری بھیت کی تیرت
آخر کامیاب کہانی پین، لگن آئین پچھنے نے نم ایک کرے تہ بن
کوئ؟ بم دودھ کی پھیروں میں ایک تھا چر پی پین ریکٹ سندہک
جھوٹکن سیر نم ایک ایک تھا چر پی

(Remote Sensing Satelite)

یہ - گیبوب اور چاول کی پھیروں میں
دوسرے چر پی پین عاصر سدرین کو دکھی
انیروں سے آئی باتی کاکو اپنی مل بوتے پر
قائم رستھن والوں اور تھبت پچھ والے ایک پنہت
یہ تکریکر دیلا سه - جاری بھیت کاکو
کہانی پین، لگن تارے دڑخت ابائے کا
نظم ایکھا یہ جس نے دنیا کو خراب کرے
وایک اور نبیادو ویلت سے بھری میل کو
ایک دن میں نئے نجنا سی یہ - دڑخت ابائے یہ
ے مفتی رومی کو اخبار کے بھو چائے یہ
اکی مرہبین میں تم سکیو (Telaviv) مین خا اور امریکی اخبار پہلے
دیا خوا گزر کر دوں بہ کے میں تم سکیو لگن مارے گنے نئی اور عسکر
سے بہتران کیہ کیا قفل لیکن اس اخبار نے ایئر سر ورق پر ایک شریف
یہودی کی تصویر شائع کی جس نے پاکستانی سال کے امر ایک نئی زمین کو میں
مقدار میں اتاری اور گجرنگو کو اگنے نے والی زمین زمین میں تبادلہ کر دیا قفل
اس تزییب دینے والی تصویر سے سب لگندار دوے قفل و
غرات جری، بمباری، اموات جیسی خورپڑی اخبار میں تھیں، لیکن
دوسری خبروں کے قلیلاً میں ہی فن کو گھیچی تھیں۔ بندرستان میں تم صرف اموات،
بیانیاں، دیشی گروں اور جرائم کی خبریں بھی پہچتے تھے۔ تم اس طرح کا
مفتی مزاج کیون رکھتے تھے؟ ایک اور سوال ہے کہ ایک قوم پہت
بیان کرے تھیں کہ تاثیر کی نی فن کی جیز کو اپنی دوسری پنی کی ہاں مسالکر
لیا ہے؟ جیسی نہ مل کر کی ہی دو چاپیئے، نہ مل کر کے سبی
(Shirt) چاپیئے، جیسی نہ مل کر کونا نابنجے۔ تم نے دیکھا کہ چیزیں کو
ایسا نے دیکھا کہ یکی بھی نہیں یہ؟ کیا تم نے کہنا ہے کہ خود داری اپنے
بل اور اپنے واسکل سے معاونت نہیں۔
یہکچے دویں کے لیے جب مین جہاڑا ہٹی آئیا تب ایک چوگا سال
اکی نے میرا دشمن طلب کیا۔ مین نے اس سے پلیچا زندگی میں تحریک
مفتی کیا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ "مین نے کہا فاتح بندرستان میں رہنا
چاںچتی ہوئی، آس ان کے لیے ہم کو اور محسوس کر ترقی یافتہ ہندوستان بناا بنا واضح بناتا ہے کہ ان کا ترقی ہے، ایک نئے بنیادی ہندوستان ترقی پہاڑی کا حتمی نہیں ہے۔

آئی ڈی چی گیا ترقی یافتہ ہے۔

اے لیے ہے۔ عبد الکلام

ساتھ صدر جنوبی بھارت ہے۔

عبد الکلام کی پہلی اور دوسری رہنمائی میں بہتر ہے۔ ایک ساتھ دو ان، مفتی زر رائی مصطفی کی حمایت سے پہلی اچھول کی اپنی خدمات انجام دیں۔ میں مدارس دیکھنے

سے اختراع گھ ہے کہ یہ وہ اور DRDO اور ISRO میں اختراع کی

خطہ سے شکل رہے۔ پال پی اور ان کی خدمات خالی تحقیق اور ذریعہ

ابنے کی ترقی کے لیے قابل ہے۔

وہ اختراع کا اپنی نیا ہندوستان سے بھیک کا موصف زمین

تبریز بنیا ہے کہ ایک تحقیق کی ہے۔ وہ ایک اختراع گھ ہے۔ ایک

تقریبی بنیا ہے کہ ایک تحقیق کی ہے۔ وہ ایک اختراع

Wings of Fire, India 2020, Ignited Minds

پہنچتا ہے۔
معاقب فعل

نتیجه: آپ اس عبارت پھور کیچھ

اے-پی-سے-عبد النامی بمدوستان کو ترپی کی رہا تھا اس کے لیے چھٹ میں ایک عارفانے چھٹ میں میں بیت جلد گھر کے لینے پر ہیں- انتخاب کے اندر چھپور ہو جاتا ہے-سہ میں اپنی خواتین کامیابی کے ساتھ انجام دیتے ہوئے- اس عبارت میں"آگے آگے"، بیت جلد، کامیابی کے ساتھ، وہ دیکھتا ہے انتخاب کے اس کے ساتھ انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے

لیے اس کے ساتھ انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے

سےرگرماین

1. ذو اکثر اے-سے-عبد النامی بمدوستان کے اپنے ترپی کے "کلم اؤیل"، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے- نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے- نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے-

2. اے-سے- عبد النامی بمدوستان کے "کلم اؤیل"، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے- نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے- نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے-

ئے-سے- عبد النامی بمدوستان کے "کلم اؤیل"، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے- نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے- نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے-

ئے-سے- عبد النامی بمدوستان کے "کلم اؤیل"، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے کلم اؤیل، کے بحرین کے نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے- نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے- نہایت موثر امداد میں بھی کی جا سکتی- اس روشنی سے بمدوستان کی ترپی کے سلسلے-
فسط کے کچھ اس قریبی پر شوہر تجربہ کی جاتی ہے اور کئی چیزوں کی مبینہ شرکت ہے۔ 

اس قریبی کی ایک پھیل رہی ہے اور اپنے خطبے کی تارکین کے کہنے کا مقصد جو ہے؟ لکھی۔ 

اگر آپ کو لکھی، تو ہمیشہ اپنے عمادات کی کہیں؟ سوال نامہ شکار کیئے۔ 

کی روشنی میں آپ کی کسی سوالات کیے؟ شکار ظن اور کیئے۔ 

اگر آپ کو لکھی، ایک امکانی قریبی کی انتظامات قریبی کے پیچے ہے۔ پیچہ عادم کو تعاون کرنا کا مقصد ہے۔ آپ کی کسی بھی دلچسپی کی؟ اپنے قریبی کی طرف میں لکھی آور شکراں کیئے۔ 

6 آپ کے اخیار میں یوم زرع کا مقصد پر منظر ہے جانے والے کی پر اپنے میں قریبی کے لیے ایک نویں تارکین کیئے۔ 

پر اپنی خالق کے کچھ ذکر کے تارکین پر آزادی کے مقصد پر منظر ہونے لگے۔ 

ایک چانچی ہے کہ گزشتے یوم آزادی کے مقصد پر منظر ہونے لگے۔ 

وہ لکھتے ہیں کہ انگریزی مضافات پر آپ کے خطبے کی کامیابی کے لیے خواہ کہنے دیکھایا。“

کے موضوع پر کہ کیا چاہتاہے؟ شکریہ۔ 

منتخب نقل استعمال کے پچاس سے لگے کیئے۔
<table>
<thead>
<tr>
<th>English Word</th>
<th>Urdu Word</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>Opinion</td>
<td>آراء</td>
</tr>
<tr>
<td>Arn</td>
<td>باب داوا</td>
</tr>
<tr>
<td>Release</td>
<td>اجراء</td>
</tr>
<tr>
<td>Actor</td>
<td>اداکار</td>
</tr>
<tr>
<td>Lady teacher</td>
<td>استاذ</td>
</tr>
<tr>
<td>Advertisement</td>
<td>تبلیغ</td>
</tr>
<tr>
<td>Economical</td>
<td>اقتصادی</td>
</tr>
<tr>
<td>Power</td>
<td>طاقت</td>
</tr>
<tr>
<td>Grain</td>
<td>منی</td>
</tr>
<tr>
<td>Wasteland</td>
<td>خالی زمین</td>
</tr>
</tbody>
</table>

Other Words:
- اجتہاد
- اصرار کرنا
- تشویش
- تبلیغات
- شریدار
- اقتصادی
- اپنی ہستی
- تفاشیک
- علاوہ
- رسیدار
- مشکل
- حیثیت
- انجمن
- سیقہ ختم
- عینک
- نافی
- برق
- جرن
- وطن
- جنگ
- تخلی
- دریچہ
- اعمال
- روناہال
- خانے
- سویا
- بیشانے
<table>
<thead>
<tr>
<th>English Words</th>
<th>Arabic Words</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>Basic needs</td>
<td>نياسية ضروريات</td>
</tr>
<tr>
<td>Under developed</td>
<td>تحتقنجمي</td>
</tr>
<tr>
<td>Developed</td>
<td>تقعني قيد</td>
</tr>
<tr>
<td>Development</td>
<td>تحتفن إطلاق</td>
</tr>
<tr>
<td>Indian Penal Code</td>
<td>تعزبات بندر</td>
</tr>
<tr>
<td>Technology</td>
<td>نكاتا لونة</td>
</tr>
<tr>
<td>Culture</td>
<td>تعزيب</td>
</tr>
<tr>
<td>Shit</td>
<td>تفتش ترتيب</td>
</tr>
<tr>
<td>Checkmate</td>
<td>جاود</td>
</tr>
<tr>
<td>Jan Furani</td>
<td>جان قراني</td>
</tr>
<tr>
<td>Pembas</td>
<td>بجب</td>
</tr>
<tr>
<td>Baram</td>
<td>جمو</td>
</tr>
<tr>
<td>(AWE) Renug</td>
<td>جلال</td>
</tr>
<tr>
<td>Battle, War</td>
<td>جاج</td>
</tr>
<tr>
<td>Class</td>
<td>لواء حضان كيلو</td>
</tr>
<tr>
<td>Rural</td>
<td>بالدر</td>
</tr>
<tr>
<td>Renovation</td>
<td>تخديد</td>
</tr>
<tr>
<td>تجديد</td>
<td>كجاجد</td>
</tr>
<tr>
<td>Calf of the leg</td>
<td>سفان</td>
</tr>
<tr>
<td>Seed</td>
<td>نيبيل</td>
</tr>
<tr>
<td>Production</td>
<td>نيبادار</td>
</tr>
<tr>
<td>تربية</td>
<td>نيباعف</td>
</tr>
<tr>
<td>سادات بات كتنا</td>
<td>نيبادور</td>
</tr>
<tr>
<td>تجاوز</td>
<td>جاود جود</td>
</tr>
<tr>
<td>جنجر</td>
<td>جون ويشوب</td>
</tr>
<tr>
<td>تجديد</td>
<td>كجاجد</td>
</tr>
<tr>
<td>تجديد</td>
<td>كجاجد</td>
</tr>
<tr>
<td>Urdu</td>
<td>English</td>
</tr>
<tr>
<td>---------------</td>
<td>--------------</td>
</tr>
<tr>
<td>ربت روشنی</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>زرخ کرتا</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>زردوار</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>زنگبارنا</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>ساپیگل</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>مرحد</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>سلمش</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>سطحی</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>شش و شوکت</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>میزبان آنا</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>مینا</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>سو</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>سوچیہوا</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>سیاست دان</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>کےپار</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>کوکما</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>کرد</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>عقیدت</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>عید شاب</td>
<td>Custom</td>
</tr>
</tbody>
</table>

<table>
<thead>
<tr>
<th>Urdu</th>
<th>English</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>گووا</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>شراب</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>رات</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>شب</td>
<td>Custom</td>
</tr>
<tr>
<td>شجر</td>
<td>Custom</td>
</tr>
</tbody>
</table>